سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

جمعرات،12-مئی2016

یوم الخمیس ،4-شعبان المعظم1437ھ

سولہویں اسمبلی اکیسواں اجلاس

جلد شمارہ

293

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ12-مئی2016

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

محکمہ جات ٹرانسپورٹ اور اطلاعات و ثقافت

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

عام بحث

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سالانہ رپورٹ برائے سال پر بحث

ایک وزیر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سالانہ رپورٹ برائے سال پر بحث کے لئے تحریک پیش کریں گے۔

295

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا اکیسواں اجلاس

جمعرات، 12-مئی 2016

یوم الخمیس ، 4-شعبان المعظم 1437ھ

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 22 منٹ پر زیر صدارت **جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔**

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

وَمَنۡ أَحۡسَنُ قَوۡلٗا مِّمَّن دَعَآ
إِلَى ٱللَّهِ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ (33)
وَلَا تَسۡتَوِي ٱلۡحَسَنَةُ وَلَا ٱلسَّيِّئَةُۚ ٱدۡفَعۡ بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ
فَإِذَا ٱلَّذِي بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهُۥ عَدَٰوَةٞ كَأَنَّهُۥ وَلِيٌّ حَمِيمٞ (34)
وَمَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُواْ وَمَا يُلَقَّىٰهَآ إِلَّا ذُو حَظٍّ
عَظِيمٖ (35) وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٞ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۖ
إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ (36)

سورة حٰمٓ السجدة آیات 33تا36

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں (33)اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہوسکتی۔ تو سخت کلامی کا ایسے طریقہ سے جواب دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے تم دیکھو گے کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا اگرم جوش دوست ہے (34)اور یہ بات ان ہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں اور ان ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں(35) اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔ بے شک وہ سنتا جانتا ہے (36) **وماعلینا الاالبلاغo**

نعت رسول مقبول الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
تجلیوں کے کفیل تم ہو مراد قلب جلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو یہ سب تمہاری ہی روشنی ہے
عمل کی میرے اساس کیا ہے بجز ندامت کے پاس کیا ہے
سلامت بس ان کی نسبت میرا تو بس اک آسرا یہی ہے
کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمہی سے مانگیں گے تم ہی دو گے تمہارے در سے ہی لو لگی ہے

سوالات

محکمہ جات ٹرانسپورٹ اور اطلاعات و ثقافت

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ ٹرانسپورٹ اور اطلاعات و ثقافت سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دئیے جائیں گے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، پلیز آپ تشریف رکھیں۔ بہت شکریہ۔ پہلا سوال نمبر 3201 میاں خرم جہانگیر وٹو کا ہے لیکن اس کا جواب نہیں آیا لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اس کے پارلیمانی سیکرٹری اور محکمہ ٹرانسپورٹ کے سیکرٹری کل 12:30 پر مجھے ملیں گے۔ اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔ سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میرا سوال نمبر 3765 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

معذور افراد کو مفت سفری سہولت مہیا کرنے سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ ٹرانسپورٹ کمپنی ایل ٹی سی کی طرف سے معذور افراد کے لئے مفت سفر کے لئے کارڈ جاری کئے گئے ہیں؟

ب اگر یہ درست ہے تو کیا اسی طرح کی سہولت میٹرو میں بھی دیئے جانے کے لئے احکامات اٹھائے جا رہے ہیں، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان

الف حکومت پنجاب کا بزرگ اور خصوصی افراد کو لاہور شہر میں مفت سفری سہولیات فراہم کرنے کے اعلان کے بعد لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے بزرگ اور خصوصی افراد سے درخواستیں وصول کرنا شروع کر دی تھیں، مورخہ - - کو مفت سفری کارڈ کا اجراء شروع کر دیا گیا تھا اور اب تک ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کر رہے ہیں۔

ب اس طرح کی سہولت میٹرو میں دئیے جانے کے اقدامات نہ اٹھائے جا رہے ہیں۔وجوہات درج ذیل ہیں

میٹرو بس کا کرایہ صرف روپے ہے جو کسی بھی سٹیشن سے کسی سٹیشن تک یکساں اور نہایت کم ہے۔اس سہولت کی وجہ سے مزید رعایت دینا ممکن نہیں۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں پوچھنا یہ چاہتا ہوں کہ بزرگ شہری کس عمر کے بعد سے شمار کرتے ہیں؟خصوصی افراد کے حوالے سے انہوں نے کہا ہے کہ سفری کارڈ کا اجراء شروع کر دیا گیا ہے لہٰذا بتایا جائے کہ خصوصی افراد کن کو سمجھا جاتا ہے اور اُن کے تعین کا کیا طریق کار ہے؟

جناب سپیکر خصوصی افراد کا آپ کو پتا ہونا چاہئے باقی بزرگوں کے حوالے سے جو آپ نے بات کی ہے اُس کا وہ ضرور جواب دیں گے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر حکومتِ پنجاب کا بزرگ اور خصوصی افراد کو لاہور شہر میں مفت سفری سہولیات فراہم کرنے کے اعلان کے بعد 12-مارچ 2011 کو مفت سفری کارڈ کا اجراء شروع کر دیا گیا ہے اور 30-مارچ 2016 تک 4627 مرد و خواتین کو کارڈ جاری کر دئیے گئے ہیں۔

جناب سپیکر وہ بزرگ کی تعریف پوچھ رہے ہیں کہ اس سے کیا مراد ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر بزرگ حضرات above sixty years ہوتے ہیں۔

جناب سپیکر جی، 60 سال سے اوپر کے ہوتے ہیں۔شاہ صاحب مزید کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جی، کافی ہے۔

جناب سپیکر چلیں، ٹھیک ہے۔اگلا سوال بھی آپ کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میرے سوال کا نمبر مٹا ہوا ہے جس کا مجھے پتا نہیں چل رہا۔ میرے خیال میں 4652 یا 4662 ہے کیونکہ مٹا ہوا ہے اور مجھسے نہیں پڑھا جارہا۔

جناب سپیکر نہیں، یہ 45 سے شروع ہوتا ہے اور آگے مجھسے بھی نہیں پڑھا جارہا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر یہ مٹا ہوا ہے اس لئے پتا نہیں چل رہا۔

جناب سپیکر جی، شاہ صاحب کو سوال کی دوسری کاپی دی جائے جو اچھی طرح پڑھی جاسکے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر سوال نمبر 4562 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بین الاضلاعی سفر کے دوران فلم اور میوزک چلانے پر ہونے والی کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ بین الاضلاعی سفر کے دوران نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز پر انڈین فلموں اور انڈین میوزک چلانے کی پابندی عائد ہے؟
ب اگر پابندی عائد ہے تو میں کتنی نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز کے خلاف فلم اور میوزک چلانے پر کارروائی کی گئی، کتنے چالان اور کتنا جرمانہ کیا گیا، کتنی کمپنیز اور ڈرائیورز کے لائسنس ضبط کئے گئے، تفصیل بتائی جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان

الف جی ہاں یہ درست ہے۔ موٹر وہیکلز رولز کے قاعدہ کے تحت کسی بھی پبلک ٹرانسپورٹ گاڑی میں کسی وقت بھی میوزیکل آلات جیسا کہ ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر اور آڈیو ٹیپ وغیرہ، کا استعمال ممنوع اور قانوناً جرم ہے۔
ب موٹر وہیکلز آرڈیننس کے قاعدہ ۔ اور موٹر وہیکلز رولز کے قاعدہ کی رو سے سال کے دوران مختلف سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز نے پبلک ٹرانسپورٹ میں ٹی وی، وی سی ڈی، ڈی وی ڈی اور آڈیو ٹیپ کے استعمال پر گاڑیوں کے چالان کئے مبلغ۔ روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور لائسنس ضبط کئے گئے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں ضمنی سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر جی، میں ضمنی سوال کے لئے کون سے جز پر جاؤں؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر جز ب پر ضمنی سوال کرنا ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر گزارش یہ ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں جو فلمیں اور میوزک چلتا ہے اس پر انہوں نے بتا دیا ہے کہ 51 لاکھ 86 ہزار 750 روپے جرمانہ 2013-14 کے درمیان کیا ہے لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ جتنی

بھی ائر کنڈیشن کو چز ہیں مثلاً معروف کوچ ڈائیوو، فیصل موورز یا جتنی بھی کمپنیاں ہیں اُن کی ایک بس بھی ایسی نہیں ہے جس کے اندر یہ سسٹم نصب نہ ہو اور دورانِ سفر اُس پر فلمیں نہ چلتی ہوں۔ بعض اوقات ایسی فحش اور گندی فلمیں چلتی ہیں کہ خواتین کو بہت مشکل ہو جاتی ہے۔ اس حوالے سے چھوٹے موٹے جرمانے نتائج پیدا کرنے میں بالکل ناکام ہیں جس کا اِن کو بھی معلوم ہے۔ میرا یہ ضمنی سوال ہے کہ اس سلسلے میں مزید کیا actions محکمہ کے in hand ہیں تاکہ یہ سلسلہ عملی طور پر رُک سکے؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب کیا آپ نے بات سمجھ لی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ (جناب محمد نواز چوہان): جناب سپیکر! میں نے سمجھ لی ہے۔

جناب سپیکر: جی، اس کا جواب دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ (جناب محمد نواز چوہان): جناب سپیکر! سب سے پہلے میرے بھائی نے جو بات کی ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں انڈین گانے اور فلمیں وغیرہ نہیں چلنی چاہئیں اور اُن کو جو fine ہو رہا ہے وہ کم ہو رہا ہے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ throughout پورے پنجاب میں کسی بھی گاڑی میں گانے اور فلمیں چلانے کی اجازت نہیں ہے چاہے وہ فیصل موورز ہو چاہے ڈائیوو ہو یا کوئی بھی بس ہو۔ ہم نے اس پر روزانہ کی بنیاد پر action لیا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ 51 لاکھ 86 ہزار 750 روپے جرمانہ ناکافی ہے لیکن اس کے بعد مئی 2014 سے اپریل 2016 تک مختلف سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیز نے پبلک ٹرانسپورٹ میں ٹی وی، وی سی ڈی، ڈی وی ڈی اور آڈیو ٹیپ کے استعمال پر 3020 گاڑیوں کے چالان کئے ہیں، 326 وی سی آر ضبط کئے ہیں، اس کے بعد جو لائسنس کینسل کئے ہیں وہ 159 ہیں اور 19 لاکھ 54 ہزار 350 روپے ہم نے اس کے علاوہ fine کیا ہے۔ ہم یہی کر سکتے ہیں کہ اُن کو روک سکتے ہیں، پکڑ سکتے ہیں اور fine کر سکتے ہیں؟ ہمیں بھی پتا ہے کہ سب لوگ violation کرتے ہیں۔ کیا ہمیں نہیں پتا کہ ہم نے signal نہیں توڑنا اور کیا ہمیں یہ نہیں پتا کہ ہم نے موٹر وے یا دوسرے روڈ پر جانا ہے تو seat belt پہننی ہے جو کہ ہم کرتے ہیں؟ ہمیں خود بھی دیکھنا چاہئے اور یہ violation واقعی ہوتی ہے لیکن ہمارا ڈیپارٹمنٹ ہمہ تن کوشش کرتا رہتا ہے، گاڑیاں پکڑ کر بند بھی کرتا ہے، جرمانے بھی کرتا ہے، چالان بھی کرتا ہے،

وی سی آر اور وی سی ڈی وغیرہ کو ضبط بھی کرتا ہے اور سڑک پر رکھ کر اُن کو جلا بھی دیتا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ماشاء اللہ معزز پارلیمانی سیکرٹری نے کافی تفصیل سے تقریر فرمائی ہے۔

جناب سپیکر: جی، انہوں نے تقریر نہیں فرمائی بلکہ سوال کا جواب دیا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! بہت ساری irrelevant باتیں ہوئی ہیں۔ میں نے مختصر یہ پوچھا ہے کہ یہ سارے اقدامات اس چیز کو روکنے میں ناکام ہیں۔ میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ اجلاس کے بعد یہ میرے ساتھ چلیں تو ہم دو تین معروف بس اڈوں میں چلے چلتے ہیں اور دیکھ لیں کہ ہر بس کے اندر یہ سسٹم لگا ہوا ہے اور چل بھی رہا ہے۔ میں نے یہ سوال پوچھا ہے کہ اس طرح کے سارے اقدامات ناکام ہیں---

جناب سپیکر: یہ سسٹم تو لگا ہو گا لیکن وہ کہہ رہے ہیں کہ جو فلمیں وغیرہ چلاتا ہے ہم اُس کو جرمانہ کرتے ہیں اور پکڑتے ہیں۔ سسٹم تو ہو گا جو نکال نہیں سکتے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ چھوٹے موٹے جرمانے اور اس طرح کی کارروائیوں سے وہ باز آنے والے نہیں اور یہ چیزیں مسلسل چل رہی ہیں۔

جناب سپیکر: جتنی سزا آپ نے مقرر کی ہے بلکہ ایوان نے ہی مقرر کی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں نے یہی بات ان سے پوچھی ہے کہ جو اقدامات already ہمارے قانون میں موجود ہیں یہ عملی طور پر کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کر رہے۔ کیا محکمہ مزید اس پر کوئی homework کر رہا ہے تاکہ اس پر عملدر آمد ہو سکے؟

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ کوئی تجویز لائیں جس کو ہم دیکھیں گے اور اس کے مطابق پھر آگے عمل بھی کروائیں گے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ (جناب محمد نواز چوہان): جناب سپیکر! ہم اس پر مزید سختی کرتے ہیں۔ یہ دوبارہ آرڈر جاری کیا جائے گا کہ روڈ پر کوئی بھی گاڑی چل رہی ہو جس کے اندر یہ سسٹم لگے

ہوئے ہوں گے اُس گاڑی کو کھڑی کر کے اتار لئے جائیں گے، اُس کو جرمانہ بھی کیا جائے گا اور گاڑی کو بند بھی کر دیا جائے گا۔

جناب سپیکر جی، ٹھیک ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر ظاہر ہے کہ میں اِن کے جواب سے مطمئن نہیں ہوں کیونکہ جو بات میں پوچھ رہا ہوں اُس کا جواب نہیں آ رہا۔ میں آپ کے توسط سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ چیز ان سے رُکتی نہیں ہے۔ یہ محکمہ میں کوئی ٹیم بنا لیں اور اگر آپ حکم کریں گے تو میں بھی ساتھ بیٹھ جاؤں گا۔ بسوں میں روزانہ لاکھوں کی تعداد میں لوگ سفر کر رہے ہوتے ہیں جو اس چیز سے بہت suffer کرتے ہیں۔ ہم اچھی چیز develop کر کے اس میں قانون سازی کر لیں مثلاً ہمارے ہاں صفائی کا بڑا مسئلہ ہے، لوگ شاپر اور سگریٹ کے خالی پیکٹ جیسی چیزیں سڑکوں پر پھینک رہے ہوتے ہیں لہٰذا اس کو روکنے کے لئے اس طرح کی documentary develop کر کے اس سسٹم میں دکھایا کریں۔ اس طرح ہیپاٹائٹس بی اور سی ایک silent killer ہے جس کی حفاظتی تدابیر کے حوالے سے کچھ چیزیں develop کر کے positive طریق کار adopt کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ یہ غور کرنے کے لئے تیار ہوں اور ہم بیٹھ کر اس کے اوپر غور و خوض کریں کہ اس کو بہتر کیسے کیا جا سکتا ہے، پابندی کو بہتر کیسے کیا جا سکتا ہے اور اگر عملدرآمد نہیں ہوتا تو اس کا بہتر استعمال کیسے ہو سکتا ہے؟ میں سمجھتا ہوں کہ اس کے اوپر بیٹھ کر اِن کو کام کرنا چاہئے۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر یہ تجویز پیش کریں جس کو چیک کر لیں گے۔ ہم ڈسٹرکٹ وائز کمیٹیاں بنا دیتے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر وہاں چیک بھی کریں گی اور ہم انشاء اللہ ان کی تجاویز پر غور کریں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر یہ میرے ساتھ بیٹھ جائیں تو ہم بیٹھ کر اس پر بات کر لیتے ہیں۔

جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب آپ آپس میں بیٹھ کر اس کا کوئی طریقہ اپنائیں جس سے لوگوں کو educate کیا جائے۔ اگر کوئی استعمال کرتا ہے تو اُس کو اس کے استعمال سے منع کرنے کے لئے آپ بیٹھ کر آپس میں

تجاویز بنائیں۔ آپ شاہ صاحب سے سمجھ لیں اور ان کی تجاویز پر عمل بھی کروائیں تاکہ بہتری آئے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان

جناب سپیکر ٹھیک ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میں بھی اس حوالے سے ایک تجویز دینا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرا خیال ہے کہ ڈاکٹر صاحب جو کر رہے ہیں، اگر فلمیں دکھائی بھی جاتی ہیں تو چار پانچ گھنٹے کا سفر ہوتا ہے اور سفر میں فلمیں دکھانے پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہئے کیونکہ لوگوں کا سفر آسان ہو جاتا ہے۔ میری ایک تجویز ہے کہ اگر کسی کو بہت زیادہ فلم دکھانے پر اعتراض ہے تو بچوں کی انٹرٹینمنٹ کے حوالے سے کچھ کر لیں کیونکہ زیادہ سفر کر رہی ہوتی ہیں جن کے ساتھ بچے ہوتے ہیں اور اس طرح بچے سفر کے دوران ماں باپ کو تنگ نہیں کریں گے۔

جناب سپیکر میرا خیال ہے کہ آپ بھی ان کے ساتھ بیٹھ جائیں اور آپ تینوں حضرات بیٹھ کر مشورہ کر لیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر اس سے ماؤں کے لئے آسانی پیدا ہو جائے گی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ سیکرٹری ٹرانسپورٹ کے پاس اختیارات ہیں کہ اگر وہ معیار پر پورا اتریں تو وہ اجازت دے سکتے ہیں اور ہر سیٹ کے ساتھ ہیڈ فون ہوتا ہے تو اگر وہ اس تمام معیار کو مکمل کر لیتے ہیں تو اجازت دے دیں گے جس سے ان دونوں کی خواہشات پوری ہو جائیں گی۔

جناب سپیکر چلیں، آپ تینوں حضرات آپس میں بیٹھیں اور اس کے لئے آپس میں بیٹھ کر ٹائم بنا لیں۔ اس حوالے سے سیکرٹری صاحب کو بھی ساتھ بلا لیں تو کوئی حرج

نہیں۔ اگلا سوال بھی ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر شکریہ۔ جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹرانسپورٹ کمپنیز کو بین الاضلاعی سطح پر لائسنس جاری کرنے سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف بین الاضلاعی سفر کی سہولیات فراہم کرنے والی نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز کو کس بنیاد پر لائسنس ایشو کیا جاتا ہے؟

ب لائسنس کون جاری کرتا ہے میں کتنی کمپنیز کو لاہور آفس سے لائسنس جاری کیا گیا؟

ج کیا ٹرانسپورٹ کمپنیز کو عملہ کی تربیت کے حوالے سے پابند کیا جاتا ہے تو اس پر عملدر آمد کو یقینی کیسے بنایا جاتا ہے اور اگر اس حوالے سے کوئی لائحہ عمل نہیں بنایا گیا ہے تو حکومت کب تک اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان

الف بین الاضلاعی سفری سہولیات فراہم کرنے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کمپنی کو لائسنس حاصل کرنے کی کوئی پابندی نہ ہے ہر شخص یا کمپنی اپنی ملکیتی گاڑی کا روٹ پرمٹ حاصل کر کے اپنے مطلوبہ روٹ پر گاڑی چلانے کی مجاز ہے تاہم اگر کوئی شخص یا کمپنی اپنا علیحدہ کمپنی سٹینڈ ڈی کلاس اڈا بنا کر وہاں سے اپنی سروس کا آغاز کرنا چاہے تو وہ موٹر وہیکلز رولز اور کے تحت پالیسی کے مطابق ڈی کلاس سٹینڈ کا لائسنس حاصل کر سکتا ہے۔

ب کسی بھی بین الاضلاعی روٹ پر گاڑی چلانے کے لئے لائسنس کی نہیں صرف روٹ پرمٹ کی ضرورت ہوتی ہے جو ہر ضلع کا دفتر اس گاڑی کو جو اس کی & % $ # "!سے & # &' ہو گی روٹ پرمٹ جاری کرنے کا مجاز ہے۔ سال میں لاہور نے روٹ پرمٹ جاری کئے جبکہ سال میں لاہور نے کسی بھی کمپنی کو کوئی ڈی کلاس سٹینڈ لائسنس جاری نہ کیا ہے۔

ج موٹر وہیکلز آرڈیننس اور موٹر وہیکلز رولز میں وضع کردہ قوانین میں گاڑی کے مالک کو اپنے عملہ کی تربیت کے حوالے سے ہدایات دی گئی ہیں جو روٹ پرمٹ پر درج بھی ہوتی ہیں مزید برآں خلاف ورزی کرنے والی گاڑی کے خلاف موٹر وہیکلز رولز کے تحت حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر جز ج کے حوالے سے میں بات کرنا چاہتا ہوں کہ شہر کے اندر جو ٹرانسپورٹ سسٹم چلتا ہے، ویگنیں چلتی ہیں، رکشے چلتے ہیں تو اسی طرح بین الاضلاعی ٹرانسپورٹ میں مختلف طرح کی وہیکلز چلتی ہے اس کے لئے انہوں نے جو عملہ بھرتی کیا ہوتا ہے بالعموم وہ)چٹا(ان پڑھ ہوتا ہے، ان کی گفتگو، ان کی گالیاں اور بعض اوقات اگر کوئی ہمارا ایسا راہی جو دیہات سے تعلق رکھتا ہے وہ اس میں بیٹھنے لگتا ہے تو وہ بدتمیزی کی حد تک بھی چلے جاتے ہیں ظاہر ہے ان چیزوں کو " (# حکومت نے کرنا ہے۔

جناب سپیکر میں نے سوال کیا ہے کہ)ٹرانسپورٹ کمپنیز کو عملہ کی تربیت کے حوالے سے پابند کیا جاتا ہے تو اس پر یقینی عملدرآمد کیسے بنایا جاتا ہے؟ جس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ قوانین میں گاڑی کے مالک کو اپنے عملہ کی تربیت کے حوالے سے ہدایات کر دی گئی ہیں جو روٹ پرمٹ پر درج ہوتی ہیں(لیکن گزارش ہے کہ یہ تو ایک کاغذی کارروائی ہو جاتی ہے اور وہ چل پڑتی ہے۔

جناب سپیکر میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ اس حوالے سے باقاعدہ کوئی سسٹم وضع کرنے کا کوئی پروگرام رکھتے ہیں تاکہ جو بھی لوگ بھرتی ہوں، ان کی اس حوالے سے تربیت ہو کہ کیسے $کرنا ہے، کسی کی عزت نفس مجروح نہیں ہونی چاہئے اور جس طرح وہ عملہ اوور لوڈنگ کے اندر پوری معاونت کرتا ہے اور جس طرح مسافروں کو سواریوں کے اندر بٹھاتا ہے۔ ان ساری چیزوں کا ہم روزمرہ زندگی میں جائزہ لے رہے ہوتے ہیں تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ تحصیل اور ضلع کی سطح پر تربیت کے حوالے سے کوئی سسٹم وضع کرنے کا یہ کوئی پروگرام رکھتے ہیں، مختصراً جواب دیں کہ رکھتے ہیں یا نہیں؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر تربیت کے حوالے سے بات کی گئی ہے تو پہلے ہی قانون میں شامل ہے جس کی شق اور کی کاپیاں میرے پاس موجود ہیں جو میں انہیں دے دیتا ہوں کہ وہ پڑھ لیں۔ جو انہوں نے بات کی کہ تربیت کے لئے کوئی کام کرنا چاہتے ہیں ، انسٹیٹیوٹ یا کوئی اس طرح کے معاملات کرنا چاہ رہے ہیں یا ایسی بات زیر غور ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہماری کوشش ہے کہ ہم اس طرح کا کوئی کام کریں کہ بسوں میں ڈرائیور یا کنڈیکٹر جن کے متعلق معزز ممبر ان کے روّیہ کا ذکر کیا ہے اس میں کوئی بہتری آسکے۔ انشاء اللہ ہم اس پر کچھ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر اگلا سوال محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے۔

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر سوال نمبر ہے ، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور آرٹس کونسل کی آمدن، ملازمین اور دیگر تفصیلات

محترمہ فائزہ احمد ملک کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف لاہور آرٹ کونسل کے تحت کتنے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

ب اس آرٹ کونسل کے تحت کوئی ٹریننگ سنٹر ہے تو کس جگہ پر ہے؟

ج اس آرٹ کونسل کی سال - اور - کی آمدن کی تفصیل بتائیں؟

د اس آرٹ کونسل کے کل ملازمین کی تعداد کتنی ہے؟

ہ اس آرٹ کونسل کے تحت کتنے ہال کس کس جگہ ہیں، ان ہالز کا کرایہ کتنا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد

الف لاہور آرٹس کونسل کے تحت لاہور میں مال کمپلیکس اور کلچرل کمپلیکس چلائے جا رہے ہیں۔ علاوہ ازیں اوکاڑہ آرٹس کونسل بھی لاہور آرٹس کونسل کے زیر انتظام موجود ہے۔

ب لاہور آرٹس کونسل کے زیر اہتمام الحمرا اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس مال کمپلیکس اور کلچرل کمپلیکس میں چلائی جا رہی ہے جس میں ووکل، گٹار، ستار، وائلن، بانسری، طبلہ، ڈرائنگ پینٹنگ اور ایکٹنگ کی کلاسز موجود ہیں جس میں خواہشمند حضرات کو ٹریننگ دی جاتی ہے۔

ج

لاہور آرٹس کونسل کے ذرائع		
کرایہ ہالز وغیرہ	روپے	روپے
گورنمنٹ گرانٹ	روپے	روپے
میزان	روپے	روپے

د لاہور آرٹس کونسل میں کل ملازمین کی تعداد ہے۔

ہ لاہور آرٹس کونسل کے تحت مال کمپلیکس میں ہال نمبر ، ، موجود ہیں جن کا کرایہ کم از کم بالترتیب ہزار روپے، ہزار روپے اور ہزار روپے مختص ہیں۔ اسی طرح ہال نمبر میں

کمرشل ڈرامے کے لئے یوم کا چار لاکھ پچاس ہزار روپے اور ہال نمبر کا تین لاکھ تیس ہزار روپے ادبی پروگراموں کے لئے کرایہ لیا جاتا ہے۔ اسی طرح کلچرل کمپلیکس میں ہال نمبر اور کے علاوہ اوپن ائر تھیٹر موجود ہیں۔ ہال نمبر کا کم سے کم کرایہ ہزار روپے اور ہال نمبر کا ہزار روپے ادبی پروگراموں کے لئے اڑھائی گھنٹے کا لیا جاتا ہے۔ اسی طرح کمرشل ڈرامے کے لئے کلچرل کمپلیکس کے ہال نمبر کا کرایہ دو لاکھ پچیس ہزار روپے اور ہال نمبر کا کرایہ ایک لاکھ بیس ہزار روپے یومیہ لیا جاتا ہے جبکہ اوپن ائر تھیٹر کا کرایہ اڑھائی گھنٹے کے لئے ہزار روپے مقرر ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر میرا کوئی ضمنی سوال نہ ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال نہ ہے؟

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر * "% میں نے ضمنی سوال اس لئے نہیں کیا کہ اگر میں غلط نہیں ہوں تو میرا یہ سوال پہلے بھی ' " + ہو چکا ہے اور اس کا جواب میں پہلے بھی لے چکی ہوں۔

جناب سپیکر چلیں، مہربانی، شاباش شکریہ۔ اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ سے متعلقہ تفصیلات

ڈاکٹر سید وسیم اختر کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ نجی ٹرانسپورٹ کمپنیز کا عملہ بین الاضلاع سفر کے دوران اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کرتا ہے؟

ب کیا اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کو چیک کرنے کا طریق کار وضع کیا گیا ہے؟

ج ضلع لاہور میں سال تا اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کے کتنے چالان اور کتنا جرمانہ کیا گیا، کتنے ڈرائیورز اور کتنی کمپنیز کے لائسنس ضبط کئے گئے، تفصیل بتائی جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان

الف کسی بھی نجی ٹرانسپورٹ کمپنی کو دوران سفر اوور لوڈنگ یا اوور چارجنگ کی اجازت نہ ہے۔ دوران چیکنگ یا شکایت موصول ہونے پر ایسی ٹرانسپورٹ وہیکلز کے خلاف محکمہ ٹرانسپورٹ، ٹریفک پولیس، ہائی وے پولیس اور موٹر وے پولیس موٹر وہیکلز رولز کے تحت کارروائی کرنے کے مجاز ہیں اور اوور لوڈنگ یا اوور چارجنگ کرنے والی گاڑیوں کے چالان و جرمانہ اور روٹ پرمٹ معطل یا کینسل کر دیئے جاتے ہیں جس سے اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ روکنے میں مدد ملتی ہے۔

ب جی ہاں موٹر وہیکلز آرڈیننس اور موٹر وہیکلز رولز میں اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کرنے والی گاڑیوں کو چیک کرنے کا طریق کار وضع کیا گیا ہے اور اسی وضع کردہ طریق کار کے مطابق متعلقہ اتھارٹیز روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ کرتی ہیں اور قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

ج ضلع لاہور میں سال تا اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کی مد میں گاڑیوں کے چالان کئے گئے اور ان کو مبلغ روپے جرمانہ کیا گیا۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پنجاب کے اضلاع ہیں جن کی آگے تحصیلیں بھی ہیں اور پبلک ٹرانسپورٹ کا ایک بہت لمبا سلسلہ ہے جو ہر جگہ پر موجود ہے۔ اوور چارجنگ اور اوور لوڈنگ ایسی چیز ہے جس پر بالکل حقائق ہیں تو اس کی مؤثر چیکنگ ہونی چاہئے۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ موٹر وہیکلز ایگزامینر جو اسے چیک کرنے کے ذمہ دار ہیں کیونکہ جواب میں یہ لکھا ہوا ہے تو پنجاب کی ہر تحصیل میں کتنے موٹر وہیکل ایگزامینر ہیں جو اس کام کی چیکنگ کرتے ہیں؟ ہر تحصیل میں موٹر وہیکل ایگزامینر کی کتنی & ’ہیں جو اس سسٹم کو چیک کرتے ہیں؟

جناب سپیکر شاہ جی، اس پر تو پھر نیا سوال بنے گا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر نہیں یہ اسی سے $ #ہے کیونکہ انہوں نے کہا ہے کہ موٹر وہیکل رولز اور موٹر وہیکل آرڈیننس کے تحت چلتا ہے۔ چلیں یہ بتا دیں کہ پنجاب میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے اندر موٹر وہیکل انسپکٹرز کی کتنی تعداد ہے؟ میری معلومات کے مطابق یہ تعداد کافی کم ہے اور دو دو اضلاع میں ایک ایک آدمی ’ "%&کر رہا ہے جو کہ اس کے اوپر پورا نہیں آسکتا تو یہ بتائیں کہ ہمارے ہاں موٹر وہیکل ایگزامینر کی تعداد کتنی ہے؟

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر یہ اس سوال میں شامل نہیں ہے کہ میں انہیں پڑھ کر سنا دوں کیونکہ آپ کا سوال کچھ اور ہے اور مجھ سے کچھ اور پوچھ رہے ہیں۔ آپ نے پوچھا ہے کہ اوور لوڈنگ اور اوور چارجنگ کو چیک کرنے کا طریق کار کیا ہے؟ یہ آپ کا سوال تھا لیکن آپ نے جو حکم کیا ہے وہ میں بتا دیتا ہوں کہ لاہور میں تین، فیصل آباد اور راولپنڈی میں دو، دو اور باقی تمام اضلاع میں تقریباً ہیں لیکن

آپ کی یہ بات درست ہے، میں ابھی ننکانہ میں کوآرڈینیٹر مقرر ہوں اور میں وہاں پر جا رہا ہوں شیخوپورہ سے ہمارے موٹر وہیکل ایگزامینر دو دن کے لئے وہاں جاتے ہیں۔ ان کی یہ بات بالکل صحیح ہے اور ہم نے لکھا ہوا ہے جبکہ محکمہ نے بھی سمری تیار کی ہوئی ہے کہ جس حصے میں کمی ہے ہم اسے پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور انشاء اللہ بہت جلد یہ کمی پوری کر دی جائے گی۔

جناب سپیکر اب وہ پوچھیں گے کہ کتنی کمی ہے تو پھر آپ بتادیں گے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں نہیں پوچھتا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر جب وہ پوچھیں گے تو بتا بھی دیں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر میں ان سے صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے خود $ کیا ہے کہ اس حوالے سے عملہ کم ہے۔ اتنے بڑے صوبہ پنجاب کے لئے یہ جو % &ہیں ان کی تعداد اس کام کے لئے کم ہے تو میری تجویز یہ ہے کہ ہر تحصیل میں کم از کم دو موٹر وہیکل ایگزامینر ہونے چاہئیں کیونکہ پبلک ٹرانسپورٹ کا اتنا زیادہ پھیلا ہوا نیٹ ورک ہے تو محکمہ نے اس سال کے آنے والے بجٹ میں کتنی مزید اسامیاں مانگی ہیں اور کیا یہ تحصیل کی سطح پر دو دو موٹر وہیکل ایگزامینر رکھنے کی کوئی منصوبہ بندی رکھتے ہیں؟

جناب سپیکر جی، وہی بات آگئی ناں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر ڈاکٹر صاحب جو سوال کر رہے ہیں یہ نیا سوال ہے۔ ایسا کرتے ہیں کہ جناب سپیکر سے اجازت لے لیتے ہیں اور اسی سیشن میں آپ دوبارہ سوال کر دیں تو میں اس کا مکمل جواب دے دوں گا۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر ٹھیک ہے۔ انہوں نے اپنا ' ,کے اوپر کھیل دیا ہے اور میں اس پر بحث نہیں کرنا چاہتا اور آپ کے توسط سے انہیں کہنا چاہتا ہوں کہ جو بات میں نے کی ہے وہ ٹھیک ہے۔ اس کے لئے اپنے طور پر بیٹھ کر ہنگامی طور پر اس کی

منصوبہ بندی کریں اور کے بجٹ کے اندر اس کی اسامیاں مانگیں ورنہ یہ سارے کا سارا پیسا میٹرو ٹرین میں چلا جائے گا اس لئے کم از کم محکمہ اپنا حق مانگ لے۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر میں نے پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ جو ڈاکٹر صاحب نے بات کی ہے وہ ٹھیک ہے اور زیر غور ہے۔ پورے اضلاع میں جو اسامیاں خالی ہیں یا جن کی ضرورت ہے وہ انشاء اللہ تعالیٰ ہم ضرور پوری کریں گے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر یہاں موٹر وہیکل ایگزامینر اور موٹر وہیکل انسپکٹر کی بات ہو رہی ہے تو میں آپ کے توسط سے معزز پارلیمانی سیکرٹری سے سوال کروں گا کہ &#% - کے حوالے سے موٹر وہیکل ایگزامینر اور موٹر وہیکل انسپکٹر کا کیا & % " ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان

جناب سپیکر عرصہ دراز سے جب بھی محکمہ ٹرانسپورٹ کے سوالات آتے تھے اُس پر کے حوالے سے بات ہوا کرتی تھی۔

جناب سپیکر آپ دوسرے مائیک پر ہو جائیں اِس کو بند کر یں یہاں آپ کی آواز پھٹ رہی ہے مہربانی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان

جناب سپیکر اکثر بات % # %کے حوالے سے ہوتی ہے لیکن حکومت پنجاب نے . لیا اور 2 0l /کے نام پر گرین ٹاؤن میں ہم نے ایک سسٹم لگا دیا ہے انشاءاللہ تعالیٰ پورے پنجاب میں کوئی بھی ایسی گاڑی جو اُن سے رجسٹرڈ نہ ہو نہیں چل سکے گی یہ نیا نظام آ رہا ہے اور حکومت ٹرانسپورٹ کو & &# 'کرنے کے لئے . لے رہی ہے کہ جس طرح

پورے پنجاب میں خوبصورت سڑکیں بن رہی ہیں تو وہاں پر بھی ہم $ &#
(کے حوالے سے---

جناب سپیکر وہ تو ایسی بات کر رہے ہیں جس کا آپ کے پاس شاید جواب نہ ہو مجھے لگ رہا ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ایگزامینر اور انسپکٹر کی بات ہو رہی تھی میں نے دونوں کے ۔ &#% کے حوالے سے & % " کی بات کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر میں بتادیتا ہوں۔

جناب سپیکر جناب صدیق خان صاحب آپ اس سوال سے ضمنی سوال کر رہے ہیں دیکھیں میری بات سنیں مناسب نہیں لگتا۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر جبکہ لاء انسپکٹر & % " کرتے ---

جناب سپیکر جی، بڑی مہربانی۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر موٹر وہیکل ایگزامینر اور0 4 3 3ان دونوں کا & % " ایک ہی ہے تو انہوں نے روڈ پر نکلنا ہوتا ہے ،انہوں نے اس کو کنٹرول کرنا ہوتا ہے ۔اس میں ایک جو موٹر وہیکل ایگزامینر ہے جب ایچ ٹی وی لائسنس بنتا ہے تو وہ اُس کا ممبر ہوتا ہے لیکن---

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ایگزامینر کسی بھی وہیکل کی کے حوالے سے اپنی & &'دیتا ہے اُس کی # '5 & &'ہوتی ہے اور جو انسپکٹر ہے وہ لاء کو &#% کرتا ہے۔

جناب سپیکر اب آپ تشریف رکھیں بہت مہربانی۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر پبلک سرونٹ جو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں وہ ان کو کر دیں کہ جو ایگزامینر ہوتا ہے وہ # 5’ ہوتا ہے موٹر وہیکلز کا وہ % # % دیتا ہے اور انسپکٹر کو &#% کرتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر جناب محمد صدیق خان دوبارہ کر لیں سب کے لئے فائدہ ہو جائے گا سب کو تفصیل سے بتا دیا جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر ---

جناب سپیکر جی، آپ کو کیا ہوا ہے؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر آپ بھی ضمنی سوال پوچھ لیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ بہت شکریہ۔ جناب سپیکر ابھی معزز پارلیمانی سیکرٹری نے 2 01 / کے بارے میں بتایا ہے سنا تھا کہ 2 01 / سردرد کے لئے ہوتی ہے یہ کون سی 2 01 / گاڑیوں کو لگانے جا رہے ہیں، کہاں پر رجسٹرڈ ہو گی، کیسے رجسٹرڈ ہو گی اور کب سے رجسٹرڈ ہو گی؟

جناب سپیکر آپ نے الفاظ کہاں سے سنے ہیں؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر معزز پارلیمانی سیکرٹری نے 2 01 / کا کہا ہے۔

جناب سپیکر آپ تو یہاں نہیں تھے آپ کیا پوچھیں گے؟

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں ادھر ہی تھا۔

جناب سپیکر نہیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے ابھی 2 01 / کا بتایا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر ملک صاحب بعد میں آئے ہیں 2 01/ ایک کمپنی کا نام ہے یہ وہ میڈیسن نہیں ہے جس کی یہ بات کر رہے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں بڑے ادب سے عرض کروں گا کہ یہ کب تک وہ 2 01/ گاڑیوں کو لگائیں گے، کیسے لگائیں گے اور کب تک نافذالعمل ہو جائے گا یہ بتا دیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر عنقریب افتتاح ہو رہا ہے ملک صاحب سب سے پہلے آپ کے علاقے کی جو گاڑیاں چل رہی ہیں انہیں % # %دیا جائے گا۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر معزز پارلیمانی سیکرٹری سے وعدہ لے دیں کہ یہ ساہیوال سے شروع کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ جناب محمد نواز چوہان جناب سپیکر ملک صاحب میرے بھائی ہیں---

جناب سپیکر آپ آپس میں بات نہ کریں مہربانی کریں۔اگلا سوال چودھری اشرف علی انصاری کا ہے سوال نمبر بولیں۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر سوال نمبر ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کے انعقاد سے متعلقہ تفصیلات

چودھری اشرف علی انصاری کیا وزیر اطلاعات وثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبہ کے تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں - میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کروانے کی منظوری دی ہے؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ راولپنڈی ڈویژن میں سوہنا پنجاب فیسٹیول اگست میں منعقد کیا جاچکا ہے؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن میں سوہنا پنجاب فیسٹیول دسمبر میں منعقد نہیں ہوا؟

د اگر جواب اثبات میں ہے تو صوبہ کے دیگر ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز بالخصوص گوجرانوالہ میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کب منعقد کروایا جائے گا معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد

الف یہ درست ہے کہ وزیر اعلٰی پنجاب نے سوہنا پنجاب فیسٹیول کی مشروط اجازت دی تھی جس کے مطابق تمام تر حفاظتی اقدامات اور اس سلسلے میں مقرر کردہ قواعد و ضوابط کو تمام متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد مدنظر رکھنے کا بھی حکم دیا گیا تھا۔

ب جی ہاں سوہنا پنجاب فیسٹیول یکم اگست سے -اگست تک نواز شریف پارک ، شمس آباد مری روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوا تھا۔

ج جی ہاں

د حسب الحکم تعمیل کی جائے گی ، مزید بر آں عرض ہے کہ دفتر گوجرانوالہ آرٹس کونسل نے سوہنا پنجاب فیسٹیول کے انعقاد کے لئے گلشن اقبال پارک گوجرانوالہ کی جگہ تجویز کی تھی اور اس کی فراہمی کے لئے پی ایچ اے گوجرانوالہ کو بارہا خطوط لکھے اور حکام سے ملاقاتیں بھی کی گئیں تا حال پی ایچ اے انتظامیہ جگہ کی فراہمی کے سلسلہ میں کوئی جواب دینے سے قاصر ہے۔

جناب سپیکر کوئی ضمنی سوال ہے؟

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ سوال میں نے کوئی (#&&% & ' کے لئے نہیں کیا بلکہ میں نے یہ اس لئے کیا ہے کہ چیف منسٹر صاحب کا حکم تھا کہ پنجاب کے جو تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز ہیں وہاں پر سوہنا پنجاب فیسٹیول منعقد ہوگا راولپنڈی میں تو یہ ہو چکا ہے لیکن باقی جو ڈویژنل ہیڈکوارٹرز ہیں وہاں پر ابھی تک نہیں ہو سکا تو مجھے خوشی ہے کہ اس محکمہ کے معزز پارلیمانی سیکرٹری رانا ارشد صاحب ہیں ماشاءاللہ بڑے اچھے پارلیمنٹیرین ہیں اپنی ذمہ داریاں بڑے ذوق شوق سے ادا کرتے ہیں تو---

جناب سپیکر انصاری صاحب میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے ضمنی سوال کیا پوچھوں مجھے یہ تو بتائیں؟

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر ضمنی سوال کرنے لگا ہوں جز الف میں تھا کہ کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبہ کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کروانے کی منظوری دی ہے ؟اس کے جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ بالکل یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے سوہنا پنجاب فیسٹیول کی مشروط اجازت دی تھی جس کے مطابق تمام تر حفاظتی اقدامات اور اس سلسلے میں مقرر کردہ قواعد و ضوابط کو تمام متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد مدنظر رکھنے کا بھی حکم دیا تھا۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر اس کا آخری جز د ہے کہ اگر جواب اثبات میں ہے تو صوبہ کے دیگر ڈویژنل ہیڈکوارٹرز بالخصوص گوجرانوالہ میں سوہنا پنجاب فیسٹیول کب منعقد کروایا جائے گا تو اس کا جواب ہے کہ حسب الحکم تعمیل کی جائے گی تو اس میں حکم تو آگیا۔ چیف منسٹر نے اس سلسلے میں آرڈر تو کر دئیے کہ ہر ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر سوہنا پنجاب فیسٹیول منعقد کیا جائے تو گوجرانوالہ میں ابھی اس کا انعقاد کیوں نہیں کیا گیا؟

جناب سپیکر پوچھتے ہیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانامحمد ارشد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر جو انصاری صاحب نے بات کی ہے بالکل ان کے - . & & 'کو ہم تسلیم کرتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز

شریف نے سوہنا پنجاب فیسٹیول کی کے لئے &# ' ' دی تھی
اور اگست میں الحمدللہ ہم نے راولپنڈی میں ایک کامیاب . کروایا
اور وہاں پر لاکھوں لوگوں نے اس میں '% # 'بھی کیا۔ گوجرانوالہ میں
ہم کروانا چاہتے ہیں اُس کے لئے ہم نے لیٹر لکھا ہوا ہے۔ انشاءاللہ بہت جلد ہم ان
کو $دے دیں گے کیونکہ ہمارے پاس متعلقہ گراؤنڈز نہیں ہوتی ہم نے
گراؤنڈ پی ایچ اے سے یا ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے لینا ہوتی ہے وہاں پر جو پی
ایچ اے کے سربراہ ہیں اُنہیں لیٹر لکھا جا چکا ہے تو انصاری صاحب سے میں
وقفہ سوالات کے بعد خود بھی مل لوں گا انشاءاللہ بہت جلد ہم $بھی دیں
گے۔تھوڑے سے سکیورٹی کے - . & & 'کے " بھی چل رہے تھے
لیکن اس پر وزیر اعلیٰ پنجاب کی & % # $ * &'ہے۔

جناب سپیکر میں سمجھتا ہوں کہ "6&' ("6#& انہوں نے پورے
پنجاب کے لئے & % # $دی ہیں، اس میں ہوم ڈیپارٹمنٹ .& . ہے اور
وہاں کے کمشنر حضرات کو لیٹر لکھے جا چکے ہیں۔ ہم پورے پنجاب کا آپ
کو شیڈول دیں گے اور میں اس کو مکمل کریں گے۔ تمام ڈویژنل ہیڈ
کوارٹر یا جو %# $ ہیں انشاءاللہ تعالیٰ ہم وہاں اس کو منعقد کرنے کا
ارادہ رکھتے ہیں
کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ پنجاب الحمدللہ ایک خوبصورت صوبہ ہے اور
پنجاب فیسٹیول جو اصل پنجاب
ہے، جو اصل کلچر ہے ہم اُ س کو & &# 'کرنا چاہتے ہیں اور
انشاءاللہ انہی & % & پر کام جاری و ساری ہے۔شکریہ

جناب سپیکر جی، فرمائیں

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میں کچھ حقائق معزز
پارلیمانی سیکرٹری صاحب تک آپ
کی وساطت سے پہنچانا چاہتا ہوں ایک تو یہ & ' %# 'ہے کہ شاید
خدانخواستہ گوجرانوالہ میں کوئی
لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال ہے تو ایسی صورتحال نہیں ہے کیونکہ وہاں پر
جشن بہاراں کا دنگل منعقد کروایا جا چکا ہے، پھر وہاں پر سری لنکا کی $,
%+ %# %آکر %6 کھیل چکی ہے، پھر وہاں پر کبڈی میچ ہو چکے

ہیں، # "&' 1 " ' 178&&, منعقد ہو چکا ہے اور & 4&' "
9والے اب دیسی کشتی کا دنگل کروانے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر کیا کروانے جا رہے ہیں؟

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر دیسی کشتی کا دنگل
& 9 " &' 4والے کروا رہے ہیں۔

جناب سپیکر دیسی کشتی کا۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر جی ہاں

جناب سپیکر اچھا میں نے کچھ اور سمجھا تھا۔

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر دیسی کشتی دنگل ہونے جا رہا ہے تو اس لئے میں وضاحت کرنا ضروری سمجھتا تھا کہ وہاں پر لاء اینڈ آرڈر کا کوئی مسئلہ نہیں ہے اور دوسری اہم چیز کہ گوجرانوالہ میں پی ایچ اے کا کوئی # 'یا# " (#ڈی جی نہیں ہے اس لئے کسی نہ کسی کے پاس ایڈیشنل چارج ہوتا ہے تو ہر مہینے کے بعد کوئی نہ کوئی نیا ڈی جی آتا ہے میری معزز پارلیمانی سیکرٹری سے گزارش ہے کہ یہ متعلقہ اتھارٹیز سے رابطہ کریں اور یہ ایک . *6 6ہے اسے کرائیں تاکہ دنیا کو (جائے کہ گوجرانوالہ پنجاب اور پاکستان الحمداللہ اب پہلے سے بہت بہتر ہیں اور وہاں پر لاء اینڈ آرڈر کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

جناب سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات وثقافت رانا محمد ارشد جناب سپیکر بالکل ہم نے ڈی جی، پی ایچ اے کو لیٹر لکھا ہوا ہے کیونکہ اُن کی ٹرانسفر ہو گئی تھی تو اب ڈی سی او صاحب کے ساتھ ہمارا رابطہ بھی ہے اور اس کا فوکل پرسن جو ہمارا ہے اُس کو # % $کیا جا چکا ہے۔ میں انصاری صاحب کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاءاللہ رمضان المبارک کے بعد فوری طور پر گراؤنڈ لینے کے حوالے سے ان سے میٹنگ کر کے تاریخ لے لیں گے اور اس پر انصاری صاحب کو بھی میں $# & , &لے لوں گا اور چیئرمین پی ایچ اے گوجرانوالہ توفیق بٹ صاحب سے بھی ہمارا رابطہ ہے میں اُن کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں

کہ ہم یہ کروانا چاہتے ہیں اور بہت جلد انشاء اللہ اس کو % " $ &% کروائیں گے۔
ہم نے اس کو پنجاب بھر میں کروانا ہے تو پہلے ہم انشاء اللہ گوجرانوالہ میں % " $ &% کروائیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، ارشد ملک صاحب

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر محترم وزیر اعلیٰ پنجاب نے میں اس فیسٹیول میں---

جناب سپیکر وہ محترم وزیر اعلیٰ ہیں، پنجاب نہیں ہیں آپ پنجاب صاحب نہ کہیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر محترم وزیر اعلیٰ پنجاب نے میں)سوہنا پنجاب فیسٹیول(کی اجازت دی تھی اور راولپنڈی میں یہ فیسٹیول یکم اگست سے ۔اگست تک % " $ &% ہو چکا ہے ۔اب انہوں نے گوجرانوالہ ڈویژن کو '% $ کر لیا ہے۔ ابھی میرے بھائی کہہ رہے تھے کہ گوجرانوالہ میں کوئی " تھا تو باقی ڈویژنل ہیڈکوارٹروں میں کوئی ایسا " ہی نہیں ہے---

جناب سپیکر انہوں نے سارے پنجاب کی بات کی ہے۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میں کی بات کر رہا ہوں اب یہ میں کروانے جا رہے ہیں۔ یہ ساہیوال اور پنجاب کے باقی ڈویژنل ہیڈکوارٹروں میں کب تک % " $ &% کروا دیں گے یہ کوئی $ دے دیں؟

جناب سپیکر ہم کُشتی دیکھنا چاہتے ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب سپیکر ملک ارشد صاحب میرے بھائی ہیں، ٹھیک ہے ان کا حق بنتا ہے یہ ان کی بڑی جائز بات ہے۔ میں ان کی خدمت میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ہم نے پنجاب بھر کے تمام ڈویژنل کمشنر صاحبان کو لیٹر لکھ دئیے ہیں اور انشاء اللہ

سب
$# & , & ہیں اس میں تھوڑا موسم کا " تھا۔انشاء اللہ ہم بہت جلد ساہیوال،
ملتان، بہاولپور اور
فیصل آباد میں بھی کروائیں گے۔ چونکہ یہ کے لئے تھا اب یہ مئی
کا مہینہ ہے تو ہم انشاء اللہ کے اندر اندر پنجاب بھر کے تمام ڈویژنل ہیڈ
کوارٹروں میں کروا دیں گے اور اگر میرے
معزز بھائی کسی اور ضلع میں بھی کروانا چاہیں گے تو ہم ان کو انشاء اللہ
% کرنے کے لئے تیار ہیں۔شکریہ

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب سپیکر جی، فرمائیں

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر شکریہ۔میرے ضمنی سوال کے دو جز ہیں۔
پہلا جز یہ ہے کہ کیا اس فیسٹیول میں عورتوں کے لئے بھی کوئی دن مختص کیا گیا ہے یا نہیں؟

جناب سپیکر عورتوں کی نہیں خواتین کے بارے میں بات ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر بات تو ایک ہی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب سپیکر ہماری مائیں، بہنیں اور بیٹیوں کے لئے وہاں پر - & #& '
& #&' کیا گیا ہے۔ جو فیسٹیول راولپنڈی میں ہوا تھا وہاں فیملی ہی زیادہ وزٹ کرتی تھیں۔ میں اپنی بہن کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ انشاء اللہ یہ & خواتین کے لئے ہوگا، فیملیوں کے لئے ہوگا، اس کی کوئی انٹری فیس نہیں ہوتی اور کوئی پیسا وصول نہیں کیا جاتا۔ جس طرح جیلانی پارک لاہور میں تھا انہی # # ' کے مطابق ہم کروا رہے ہیں اور خواتین کے لئے پہلی تاریخ سے لے کر آخری تاریخ تک انشاء اللہ &' ہوگا۔شکریہ

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر میرا ضمنی سوال ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر ابھی میرا دوسرا جز رہتا ہے۔

جناب سپیکر محترمہ اب آپ تشریف رکھیں آپ کی بات ہو گئی ہے اب ان کو بات کرنے دیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ایک تو میں انتہائی افسوس کے ساتھ بات کروں گا۔۔
جناب سپیکر کبھی خوش ہو کر بھی بات کیا کریں، افسوس کے ساتھ نہ کیا کریں۔
جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر وہ اس حوالے سے ہے کہ
; :اور دوسری بات گورنمنٹ کی % #&# # 'کے حوالے سے ہے---
جناب سپیکر یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔
جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر جو پالیسی ہے وہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں)سوہنا پنجاب میلے)کا انعقاد کرنا ہے ۔ بنیادی طور پر یہ شہریوں کو ایک & #% # فراہم کرنا ہے اور میں اس کی & %& تھی اور پنجاب کے ڈویژنل ہیڈکوارٹروں میں اس کا انعقاد ہونا تھا لیکن صرف ایک جگہ راولپنڈی میں ہوا ہے۔ یہ مالی سال ختم ہو رہا ہے پھر پارلیمانی سیکرٹری صاحب یقین دہانی کروا رہے ہیں کہ ہم اس کا گوجرانوالہ میں انعقاد کریں گے۔یہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں ہونا ہے اور یہ کہہ رہے ہیں کہ کسی ضلع میں بھی کروانا ہے تو کروالیں۔میں سمجھتا ہوں کہ *# # %& * & 6
6 - *% & ' 6 اس میں بجٹ کی & %& تھی اور لوگوں کو ایک سہولت دینی تھی لیکن صرف ایک ڈویژن میں اس کا انعقاد ہوا ہے آٹھ ڈویژنوں میں نہیں ہوا ہے کیا یہی گورنمنٹ کی % #&# 'ہے؟
جناب سپیکر چلیں، ان سے پوچھتے ہیں۔پارلیمانی سیکرٹری صاحب اس کا بتائیں اور ان کو اچھے طریقے سے * کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب سپیکر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس میں کوئی فنڈز کی & &% نہیں ہے، گورنمنٹ ایک روپیہ بھی اپنے پلے سے نہیں لگائے گی۔ وہ لوگ جو اس میں دلچسپی لیتے ہیں، چاروں صوبوں کے کلچر کو & &# ' کرنے کے لئے یہ)سوہنا پنجاب فیسٹیول(ہے۔ پنجاب کے حوالے سے جو ہماری # روایات ہیں ہم نے ان کو & &# ' کرنا ہے اور یہ کے لئے ہے۔ یہ مالی سال کے ساتھ منسوب نہیں ہے اس میں فنڈ کی & &% ایک روپے کی بھی نہیں ہے۔ جو فیسٹیول راولپنڈی میں ہوا ہے اس میں بھی

بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

صوبائی گورنمنٹ، سٹی گورنمنٹ یا کسی ادارے نے ایک روپیہ بھی خرچ نہیں کیا۔ الحمدللہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ محکمہ انفارمیشن اینڈ کلچر حکومت کے پیسے لگائے بغیر کلچر کو & &# ' کر رہا ہے۔ میں یہ بھی عرض کروں گا کہ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے ساتھ ساتھ سمری میں بڑے اضلاع کا بھی ذکر ہے۔ ہم ڈویژنل ہیڈ کوارٹر پر کروائیں گے اور میں نے بغیر سوچے سمجھے یہ بات نہیں کہی میں اپنے بھائی کی خدمت میں وہ سمری کی &# ' ' پیش کر دوں گا جس میں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کے ساتھ ساتھ %# $ بھی ہیں۔ اگر وہاں پر بھی ہمارے بھائی خواہش رکھتے ہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم % "$ &% کروائیں گے۔

جناب سپیکر شکریہ۔ تمام سوالات مکمل ہو گئے ہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

میڈیا کے کردار سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نسرین جاوید المعروف نسرین نواز کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا عوام کی اصلاح کے لئے کام کرتے ہیں یا ان کو دنیا بھر میں ذلیل و خوار کرتے ہیں، جیساکہ

ب مثلاً ونی کیسز، اغواء اور زیادتی کیسز، طلاق، چوری، قتل و غارت کی تمام میڈیا بڑھ چڑھ کر تشہیر سے عوام اور پوری دنیا کو کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟

ج کیا ملاوٹ اور غیر معیاری اشیاء کی تشہیر سے برآمدات بڑھیں گی یا ختم ہوں گی؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف اس میں کوئی شک نہیں کہ دنیا بھر میں الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا عوام کی اصلاح اور ملک کے مثبت تشخص کو اجاگر کرنے کا کام سرانجام دیتے ہیں۔

ب الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا عوام کو حالات حاضرہ سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ معاشرے میں پائی جانے والی برائیوں اور مسائل کو بھی سامنے لاتا ہے تاکہ حکومت وقت ان کا بروقت تدارک کر کے عوام کو ریلیف فراہم کرے۔

ج گڈ گورننس کا یہ تقاضا ہے کہ عوام کو ملاوٹ اور غیر معیاری اشیاء کے متعلق کماحقہٗ آگاہی فراہم کی جائے۔ حکومت پنجاب کی ملاوٹ کے خلاف مؤثر مہم سے بالآخر ملک کا امیج بہتر ہو گا اور غیر ملکی سرمایہ کار زیادہ اعتماد سے یہاں سرمایہ کاری کر سکیں گے۔

ضلع اٹک میں کلچرل سنٹرز سے متعلقہ تفصیلات

جناب محمد شاویز خان کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع اٹک میں کتنے کلچرل سنٹر کہاں کہاں قائم ہیں، ان سنٹرز پر سال میں کتنے اخراجات ہوئے، تفصیل بتائی جائے؟

ب ان سنٹرز میں کون کون سے کورس کروائے جاتے ہیں اور ان کورسز کی فیس کیا ہے؟

ج حکومت پنجاب ان سنٹرز کی بہتری کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف ضلع اٹک میں پنجاب آرٹس کونسل کا کوئی کلچرل سنٹر نہیں ہے لہٰذا کوئی اخراجات نہ ہوئے۔

ب چونکہ سنٹر نہیں ہیں اس لئے کسی قسم کے کوئی کورس نہیں کروائے جاتے۔

ج چونکہ سنٹر نہیں ہے اس لئے کسی قسم کے کوئی اقدامات نہیں کئے جا رہے۔

پنجاب آرٹس کونسل میں بورڈ آف گورنرز کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف پنجاب آرٹس کونسل کے بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی کل کتنی تعداد ہے اور ان کی تعیناتی کا کیا طریق کار ہے؟

ب بورڈ آف گورنرز کو کون کون سی مراعات حاصل ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف بورڈ آف گورنرز پنجاب آرٹس کونسل سرکاری، غیر سرکاری اور پنجاب اسمبلی کے ممبران پر مشتمل ہے جن کی کل تعداد ہے۔ بورڈ آف گورنرز کے ممبران کی تفصیل پرچم سی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

وزیر برائے اطلاعات و ثقافت	چیئرمین
سیکرٹری محکمہ اطلاعات و ثقافت	وائس چیئرمین
ایگزیکٹو ڈائریکٹر، پنجاب آرٹس کونسل	سیکرٹری
سرکاری ممبران بشمول آٹھ ایگزیکٹو ہیڈ ڈویژنل آرٹس کونسل کی تعداد	

پنجاب اسمبلی ممبران کی تعداد

غیر سرکاری ممبران دانشور، شاعر، ادیب، فنکار کی تعداد

پنجاب آرٹس کونسل اور محکمہ اطلاعات و ثقافت مشترکہ طور پر نامور دانشوروں کے نام تجویز کر کے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو برائے حتمی منظوری پیش کئے جاتے ہیں۔

ب بورڈ آف گورنرز ، پنجاب آرٹس کونسل کے ممبران کو کسی قسم کی کوئی مراعات حاصل نہیں ہیں۔

سیالکوٹ محکمہ ثقافت کی عمارات اور اداروں سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع سیالکوٹ میں محکمہ ثقافت کی کون کون سی تاریخی عمارات اور ادارے کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

ب محکمہ ہذا کا سال - میں کتنا بجٹ مختص تھا اور یہ بجٹ کون کون سی مد میں استعمال کیا گیا، تفصیل بتائی جائے؟

ج محکمہ ہذا کے پاس کون کونسے ماڈل کی سرکاری گاڑیاں ہیں، سال کے دوران ان گاڑیوں کی مرمت، دیکھبھال اور پٹرول پر کتنی رقم خرچ ہوئی، مدوار تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف ضلع سیالکوٹ میں محکمہ ثقافت پنجاب آرٹس کونسل کی کوئی تاریخی عمارت اور ادارہ نہ ہے۔

ب چونکہ کوئی ثقافتی ادارہ نہیں ہے اس لئے کسی قسم کا کوئی بجٹ نہیں ہے۔

ج جبکہ ب کے مطابق ضلع سیالکوٹ میں کوئی ثقافتی ادارہ نہ ہے اس لئے نہ تو بجٹ ہے اور نہ ہی کوئی گاڑی ہے اور نہ ہی کوئی خرچ ہوا۔

الحمرا کلچرل کمپلیکس کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف الحمرا کلچرل کمپلیکس کب اور کتنے رقبہ پر تعمیر ہوا۔ اس میں کتنے افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے؟

ب اس کلچرل کمپلیکس میں کل کتنے ملازمین کام کرتے ہیں، ان میں کتنے مستقل اور کتنے عارضی ہیں، الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

ج اس کلچرل کمپلیکس کے کل کتنے داخلی اور خارجی دروازے ہیں نیز ایمرجنسی کی صورت میں اس کی انتظامیہ نے کیا کیا اقدامات کر رکھے ہیں، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف الحمرا کلچرل کمپلیکس میں تعمیر ہوا اس کا رقبہ تقریباً کنال ہے الحمرا کلچرل کمپلیکس کے ہال نمبر میں افراد اور ہال نمبر میں افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ علاوہ ازیں ایک اوپن ائر تھیٹر ہے جس میں چار ہزار افراد بیٹھ سکتے ہیں۔

ب کل ملازمین

مستقل ملازمین

ڈیلی ویجز ملازمین

ج

> الحمرا کلچرل کمپلیکس کے دو مین دروازے ہیں۔ ایک دروازہ مین روڈ جنوبی سمت اور دوسرا دروازہ مشرقی سمت قذافی کرکٹ گراؤنڈ کی جانب ہے۔ اوپن ائر تھیٹر کے دو داخلی و خارجی دروازے ہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں بیک سٹیج راستے کو استعمال کیا جاتا ہے۔

> ہال نمبر اور ہال نمبر کا ایک ایک داخلی و خارجی دروازہ ہے۔ ایمرجنسی کی صورت میں (%+ , کے راستوں کو استعمال کیا جاتاہے۔

صوبہ بھر میں سٹیج ڈراموں کے فنکاروں کی فلاح و بہبود سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف صوبہ پنجاب میں محکمہ سٹیج ڈراموں کے فنکاروں کی فلاح و بہبود کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے نیز سال - کے دوران کتنے غریب فنکاروں کی مدد کی گئی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

ب ضلع لاہور میں کل کتنے سٹیج ڈرامے کے تھیٹر کہاں کہاں واقع ہیں؟

وزیر اعلیٰ میاں محمدشہباز شریف

الف

> پنجاب آرٹس کونسل سٹیج ڈراموں کے فنکاروں کی ترقی و ترویج کے لئے تھیٹرز میں ڈراموں کا انعقاد کرواتی ہے۔ علاوہ ازیں قومی دنوں اور خاص موقعوں کی مناسبت سے خاص ڈرامے پیش کئے جاتے ہیں اور فنکاروں کو معاوضہ پنجاب آرٹس کونسل خود اداکرتی ہے۔

> لاہور آرٹس کونسل میں سٹیج ڈراموں کے فنکاروں کی امداد کے لئے)آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ)کے نام سے ایک ہیڈ موجود ہے اس فنڈ کی تقسیم کے لئے باقاعدہ ایک کمیٹی ہے یہ کمیٹی انتظامیہ کے علاوہ انتہائی سینئر آرٹسٹوں پر مشتمل ہے کمیٹی کے ارکان درج ذیل ہیں

ایگزیکٹو ڈائریکٹر لاہور آرٹس کونسل، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن ، ڈپٹی ڈائریکٹر پروگرامز ، محمد قوی خان، سہیل احمد، مسعود اختر کمیٹی ممبران سینئر اور جونیئر فنکاروں کی درخواستوں پر غوروخوض کے لئے ہر دو سے تین ماہ کے دوران میٹنگ کرتی ہے جس میں مستحق فنکاروں کے لئے کمیٹی کی منظوری کے بعد معقول امداد کی جاتی ہے۔

کے دوران تقریباً فنکاروں کی اس فنڈ سے مدد کی گئی

جس کی رقم مبلغ روپے ہے۔

> مزید یہ کہ محکمہ اطلاعات و ثقافت حکومت پنجاب نے ایک آرٹسٹ ویلفیئر سپورٹ فنڈ قائم کیا ہے جس کے تحت میں مستحق فنکاروں کی ماہانہ بنیادوں پر امداد کی ہے۔

ب

الف لاہور آرٹس کونسل الحمرا کے زیر سایہ کل چار ڈرامہ تھیٹر ہیں جن میں دو الحمرا مال کمپلیکس اور دو الحمرا کلچرل کمپلیکس فیروز پور روڈ پر واقع ہے۔ علاوہ ازیں ضلع لاہور میں محفل تھیٹر لکشمی چوک، الفلاح تھیٹر مال روڈ، کراؤن تھیٹر گڑھی شاہو، تماثیل تھیٹر مزنگ چونگی فیروز پور روڈ، الحمرا تھیٹر بھٹہ چوک، شالیمار تھیٹر بیدیاں روڈ اور ناز تھیٹر لنک میکلوڈ روڈ میں واقع ہیں۔

ب ضلع لاہور میں کل سات پرائیویٹ تھیٹرز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

۔	الفلاح تھیٹر	مال روڈ
۔	محفل تھیٹر	محمود غزنوی روڈ ایبٹ روڈ
۔	ناز تھیٹر	میکلوڈ روڈ
۔	تماثیل تھیٹر	مزنگ چونگی، فیروز پور روڈ
۔	شالامار تھیٹر	لاہور کینٹ
۔	الحمرا تھیٹر	بھٹہ چوک
۔	کراؤن تھیٹر	گڑھی شاہو

سرکاری سطح پر چلنے والے تھیٹر

ضلع لاہور میں کل چھ سرکاری تھیٹرز ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہیں

۔	اوپن ائر تھیٹر	باغ جناح، لاہور
۔	پنجابی لینگوئج سنٹر	قذافی سٹیڈیم، فیروز پور روڈ
	الحمرا ہال 00 =0	مال روڈ
	الحمرا کلچرل کمپلیکس ہال 0 = 00	قذافی سٹیڈیم، فیروز پور روڈ

ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ نگہت شیخ کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے تحت کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

ب ضلع لاہور میں کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

ج ضلع لاہور میں تعینات ملازمین کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں؟

د ضلع لاہور میں تعینات کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں اور کتنی انکوائریوں کا فیصلہ ہو چکا ہے اور کتنی ابھی زیر التواء ہیں؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف

الف ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے تحت پنجاب کونسل آف دی آرٹس میں اس وقت کل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ب لاہور آرٹس کونسل الحمرا مال کمپلیکس اور کلچرل کمپلیکس فیروز پور روڈ میں کل ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ج پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر لاہور میں اس وقت ملازمین کام کر رہے ہیں۔

ب

الف ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت کے تحت پنجاب کونسل آف دی آرٹس میں اس وقت کل اسامیاں خالی ہیں۔ & & 4 & %# % /
1 5 ایوان کی میز پر رکھدی گئی ہے۔

ب لاہور آرٹس کونسل الحمرا میں اسامیاں خالی پڑی ہیں۔

ج پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر لاہور میں اس وقت کل اسامیاں خالی ہیں۔ اس وقت نئی بھرتی پر پابندی عائد ہے۔ جونہی بھرتی پر سے پابندی اٹھالی جائے گی تو پھر خالی اسامیوں کو قواعد و ضوابط کے مطابق پر کر لیا جائے گا۔

ج

الف ضلع لاہور میں محکمہ ثقافت پنجاب آرٹس کونسل کے ملازمین کے پاس چار گاڑیاں ہیں جن میں سے ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے زیر استعمال ہے اور باقی جنرل پول میں پروگرامز کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔

ب لاہور آرٹس کونسل الحمرا میں چار افسران کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں جن میں سے تین گاڑیاں ماڈل اور ایک گاڑی ماڈل ہے۔

ج پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر لاہور میں اس وقت تین گاڑیاں ہیں جن میں سے ایک ڈائریکٹر جنرل، ایک ڈائریکٹر اور ایک جنرل ڈیوٹی میں استعمال ہو رہی ہے۔

د

الف ضلع لاہور، پنجاب کونسل آف دی آرٹس میں کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری نہ چل رہی ہے۔

ب لاہور آرٹس کونسل الحمرا میں کسی بھی ملازم کے خلاف کوئی انکوائری زیر التواء نہ ہے۔

ج پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج آرٹ اینڈ کلچر لاہور میں کام کرنے والے کسی ملازم کے خلاف کوئی محکمانہ انکوائری نہ چل رہی ہے۔

گوجرانوالہ آرٹس کونسل سے متعلقہ تفصیلات

باؤ اختر علی کیا وزیر اطلاعات و ثقافت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف گوجرانوالہ میں آرٹس کونسل کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

ب آرٹس کونسل کو سال - اور - میں جو گرانٹ دی گئی اس کی تفصیل بتائیں؟

ج اس آرٹس کونسل کے مذکورہ سالوں کی آمدن اور اخراجات کیا ہیں؟

د مذکورہ آرٹس کونسل کے ملازمین کی تعداد مع عہدہ اور گریڈ کیا ہے اور مذکورہ سالوں میں کتنی رقم خرچ کی گئی؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف گوجرانوالہ آرٹس کونسل -جولائی کو قائم ہوئی۔

ب گوجرانوالہ آرٹس کونسل کو جو گرانٹ دی گئی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے

ج گوجرانوالہ آرٹس کونسل کی آمدنی برائے سال - اور - بالترتیب آمدن روپے اور - کی آمدن ، روپے ہے۔ - کا خرچ روپے اور - کا خرچ روپے خرچ ہوا۔

آمدن	اخراجات
<	<
<	<

د

کل تعداد ملازمین

خالی اسامیوں کی تعداد آٹھ درج ذیل ہیں

۔ریذیڈنٹ ڈائریکٹر	< 2

-پروگرام آفیسر > 2

-سٹینوگرافر > 2

-اکاؤنٹنٹ > 2

-نائب قاصد > 2

-نائب قاصد > 2

-میسنجر > 2

-چوکیدار > 2

حاضر ملازمین کی تعداد سات درج ذیل ہیں

-1 پروگرام آفیسر > 2

- اسسٹنٹ > 2

- سینئر کلرک اردو ٹائپسٹ > 2

- سٹور کیپر > 2

- جونیئر کلرک > 2

- دفتری > 2

- خاکروب > 2

تنخواہ کی مد میں اخراجات

- -

< <

الحمرا آرٹس کونسل میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

محترمہ راحیلہ خادم حسین کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف سال - میں الحمرا آرٹس کونسل میں سکیل سے لے کر سکیل تک جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل فراہم کی جائے؟

ب مذکورہ بھرتی کئے گئے افسران و اہلکاران کے انٹرویو اور ٹیسٹ کن افسران نے لئے ان کے عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

الف سال میں سکیل میں ایک فرد نعیم نواب کو بطور اسسٹنٹ پبلیکیشن کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا اور اس مقصد کے لئے باقاعدہ روزنامہ)ڈیلی ٹائمز) اور روزنامہ)نوائے وقت) میں مورخہ اور جنوری کو اشتہار کیا گیا تھا۔ جس میں تعلیمی قابلیت گریجویٹ سیکنڈ ڈویژن مع ماہ تجربہ درکار تھا۔

ب اس اسامی پر بھرتی کرنے کے لئے چیئرمین، بورڈ آف گورنرز، لاہور آرٹس کونسل نے ایک ڈیپارٹمنٹل سلیکشن کمیٹی تشکیل دی پرچم الف جس میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر گریڈ ، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن گریڈ ، آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس آفیسر گریڈ لاہور آرٹس کونسل اور سیکشن آفیسر اسٹیبلشمنٹ گریڈ محکمہ اطلاعات و ثقافت کے علاوہ مسز کنول نعمان ایم پی اے و ممبر بورڈ آف گورنرز، لاہور آرٹس کونسل کو اس لئے شامل کیا گیا تھا کہ حکومتی ہدایات موصولہ سیکشن آفیسر جنرل محکمہ اطلاعات و ثقافت مراسلہ نمبری 8@0 = ? 7 2 مورخہ نومبر پرچم ب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔اس کی تعمیل میں کم از کم خاتون کو تمام سلیکشن اور ریکروٹمنٹ کمیٹی میں خواہ کنٹریکٹ یا ریگولر بھرتی کرنی ہو شامل کرنا ضروری تھا جنہوں نے فروری کو انٹرویو کے بعد سلیکشن کی۔

پنجاب انفارمیشن کمیشن کو سہولیات کی فراہمی

جناب محمد عارف عباسی کیا وزیر اطلاعات و ثقافت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

کیا یہ درست ہے کہ پنجاب انفارمیشن کمیشن کو انفراسٹرکچر اور ضرورت کے مطابق انسانی وسائل کی فراہمی نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے پنجاب انفارمیشن کمیشن اپنے فرائض کی ادائیگی نہ کر رہا ہے کیا حکومت یہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف

پنجاب انفارمیشن کمیشن کو ہر قسم کاانفراسٹرکچر فراہم کیا گیا ہے۔ جہاں تک انسانی وسائل کی فراہمی کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے کچھ آفیسرز کو ڈیپوٹیشن پر پنجاب انفارمیشن کمیشن میں تعینات کیا ہے۔اس کے علاوہ کچھ سٹاف ڈیلی ویجز پر بھی کام کر رہا ہے۔مزید برآں محکمہ اطلاعات و ثقافت بھی پنجاب انفارمیشن کمیشن کی معاونت کر رہا ہے پنجاب انفارمیشن کمیشن کے سروس رولز ڈرافٹ کئے جا چکے ہیں جن کی منظوری کے بعد محکمہ خود اپنا سٹاف بھرتی کر سکے گا۔جی ہاں پنجاب حکومت یہ تمام سہولتیں فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، امجد علی جاوید صاحب

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر میں آپ کی توجہ وقفہ سوالات کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر وقفہ سوالات تو اب ختم ہو گیا ہے۔

جناب امجد علی جاوید جناب سپیکر وہ ختم ہو گیا ہے لیکن میں اس حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں۔کل میرے چار سوال تھے جو $ ## "کئے گئے اور آج تین سوال تھے جو $ ## "کئے گئے۔جب میں نے پوچھا کہ اس کی وجہ کیا ہے تو سیکرٹری صاحب نے یہ فرمایا کہ اگر کسی ممبر کا سوال اپنے حلقے کا آئے گا تو ہم اس کو $ ## "کر دیں گے۔کیا ہم نے سندھ کے سوال پوچھنے ہیں، اگر ہم نے اپنے حلقوں کی بات نہیں کرنی تو پھر ہم نے کیا کرنا ہے؟ اگر اس پر ہی یہاں بات نہیں ہونی، اپنے حلقے کے مسائل اجاگر نہیں کرنے تو پھر ہم یہاں آکر کیا کر رہے ہیں؟ نعرہ ہائے تحسین

جناب سپیکر اگر ایسا کوئی فیصلہ ہوا ہے تو اس پر نظر ثانی کی جائے اور ہمیں اپنے اپنے حلقوں کے مسائل اجاگر کرنے کا حق دیا جائے۔

جناب سپیکر چلیں، آپ اس کے بعد مجھے ملیں پھر آپ کو بتائیں گے۔

جناب آصف محمود جناب سپیکر اگر کوئی ایسا فیصلہ ہوا ہے تو آپ سب کو بتائیں کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟

جناب سپیکر وہ سپیکر کا اختیار ہے، آپ کیا کر رہے ہیں کیا اس کو چیلنج کرنا چاہتے ہیں؟ اس بات کو چھوڑیں، آپ کو پتا ہی نہیں ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، صدیق خان صاحب

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر وہ '# جن کے تحت سوالات کو &% کیا جاتا ہے--

جناب سپیکر بھائی آپ '# پڑھ لیں، کیا آپ نہیں پڑھ سکتے؟ آپ '# پڑھ لیں۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر '# میں کسی جگہ بھی یہ نہیں ہے کہ---

جناب سپیکر نہیں، بس ٹھیک ہے # 6 " $ %&# ' A آپ کی بڑی مہربانی وہ معاملہ ختم ہو گیا۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، ارشد ملک صاحب

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میرا معاملہ معزز ممبر جناب امجد علی جاوید سے ملتا جلتا ہے--

جناب سپیکر چلیں، آپ بھی ساتھ آجائیں۔

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر میرے کل بھی سوال $ ## " کئے گئے اور آج بھی کئے گئے---

جناب سپیکر آپ چھوڑیں، امجد علی جاوید صاحب کے ساتھ آپ بھی آجائیں۔

A ' #&% $ " # 6 #

جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ جناب سپیکر ہم یہاں اپنے حلقوں کی نمائندگی کرنے آتے ہیں۔

جناب سپیکر میں کب کہتا ہوں کہ آپ نمائندگی کرنے نہیں آتے؟ آپ نمائندگی کے لئے ہی آتے ہیں، اس بات کو چھوڑ دو مہربانی کریں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی، شاہ صاحب

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر گزارش یہ ہے کہ اس وقت گندم کٹ رہی ہے، گورنمنٹ اس کو خرید رہی ہے اور باردانے کی تقسیم کا معاملہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت---

جناب سپیکر تھوڑا سا صبر کر لیں میرے خیال میں متعلقہ منسٹر شاید ادھر آجائیں تو پھر ان کے سامنے بات ہو جائے تو بہتر رہے گی۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین جناب سپیکر میں نے کل بھی بات کی تھی کہ ہماری # سے ہزار روپے کٹوتی ہو رہی ہے---

جناب سپیکر جی، آپ دیکھتے نہ ہی پوچھتے ہیں کہ بات کیا ہے؟ آپ کو پتا بھی نہیں ہے تو اب میں کیا کروں؟ آپ نے جو بات کی ہے وہ آپ کا ٹیکس ہے جو کہ آپ نے دینا ہے اور انہوں نے وہ ٹیکس کاٹا ہے۔

جناب ابو حفص محمد غیاث الدین جناب سپیکر ہزار روپے ماہانہ ٹیکس ہے؟

جناب سپیکر جی، وہ ماہانہ نہیں ہے وہ آپ کا بقایا بھی ہے۔

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر ---

جناب سپیکر محترمہ آپ تشریف رکھیں۔ آپ پتا کرتے ہیں اور نہ کچھ کرتے ہیں۔ آپ ایسے ایوان کا ٹائم ضائع نہ کیا کریں۔

توجہ دلاؤ نوٹس

جناب سپیکر اب ہم توجہ دلاؤ نوٹس لیتے ہیں۔ پہلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر محترمہ فائزہ احمد ملک کا ہے جو & ہو چکا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناءاللہ خان جناب سپیکر میری درخواست ہے کہ اس توجہ دلاؤ نوٹس کو ($ ' فرمادیں۔

جناب سپیکر جی، اس توجہ دلاؤ نوٹس کو ($ ' کیا جاتا ہے۔ اب آپ توجہ دلاؤ نوٹس نمبر کا جواب دیں۔

گوجرانوالہ سابق وزیر و ممبر پنجاب اسمبلی کے مقدمہ قتل کی صورتحال

---جاری

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناءاللہ خان جناب سپیکر توجہ دلاؤ نوٹس نمبر جو کافی عرصے سے ($ ' چلا آرہا تھا۔ یہ ہمارے بہت ہی قابل احترام، پیارے عزیز اور ساتھی چودھری شمشاد احمد خان شہید --- شوروغل

جناب سپیکر آرڈر پلیز، آرڈر ڈاکٹر فرزانہ نذیر صاحبہ آپ پانچ منٹ کے لئے باہر چلی جائیں۔ مہربانی۔ آپ تشریف لے جائیں۔ آپ کو پتا نہیں ہے کہ بات کیا ہو رہی ہے اور ہم کیا سن رہے ہیں۔

اس مرحلہ پر ڈاکٹر فرزانہ نذیر ایم پی اے ایوان سے باہر تشریف لے گئیں

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناءاللہ خان جناب سپیکر یہ ان کی شہادت سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس تھا۔ آپ کے علم میں ہوگا کہ ایک طارق پٹواری نامی مجرم جو کہ کسی زمانے میں افغانستان سے ٹریننگ حاصل کر چکا تھا، طالبان کے ساتھ بھی اس کا تعلق تھا اور وہ ایک دہشت گرد تھا۔ اس پورے مقدمے اور اس ظلم کی بنیاد طارق پٹواری آدمی بنا اس نے یہ سارا (کر کے چودھری شمشاد احمد خان، ان کے ساتھ ان کے جوان بیٹے اور ان کے ایک ساتھی کو شہید کیا۔ اس کے بعد دوسرے لوگ جو طارق پٹواری کے #& % اور ساتھی تھے وہ تو گرفتار ہو گئے لیکن یہ آدمی

#) تھا، اسی

آدمی نے یہ سارا کچھ (کیا تھا اور اس واقعہ کی ذمہ داری طالبان ؒ کی طرف سے قبول کی گئی تھی تاکہ دھیان دوسری طرف چلا جائے۔گوجرانوالہ پولیس نے اس سلسلے میں بھرپور محنت کی، بڑے پروفیشنل انداز سے اس آدمی کی ریکی کی اور کئی ماہ کی محنت کے بعد گزشتہ ہفتےاس ملزم کا پتا چلایا اور جب وہاں پر ریڈ کیا تو اس نے آگے سے پولیس پارٹی پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں یہ ملزم جہنم واصل ہوا۔۔۔ نعرہ ہائے تحسین

جناب سپیکر اس اعلیٰ کارکردگی پر میں اپنی طرف سے اور اس معزز ایوان کی طرف سے بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ ہم سب آر پی او گوجرانوالہ طاہر صاحب، سی پی او گوجرانوالہ نذیر وقار صاحب اور اس کی ٹیم کے ہر افسر اور جوان جنہوں نے اس معاملے میں بھرپور محنت کی اور اس انتہائی خوفناک مجرم کو کیفر کردار تک پہنچایا۔اس پر میں ان کا شکریہ بھی ادا کرتا ہوں، ان کو % # ' ' بھی کرتا ہوں ۔میں چاہوں گا کہ اگر اس معاملے پر کوئی کوتاہی بھی ہوئی ہو تو اس پر سرزنش ہونی چاہئے اور بھلائی اور بہتری پر سمجھتا ہوں کہ & % # ' ' بھی ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر میں آئی جی پی کو بھی اس واقعہ اور کارکردگی پر مبارکباد پیش کروں گا اور ہم حکومت کو $ %& # کریں گے کہ ان لوگوں کو % # ' ' کیا جائے جنہوں نے ایک عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔میری درخواست ہے کہ اب اس توجہ دلاؤ نوٹس کو & & ' $کردیا جائے۔

جناب سپیکر جی،یقیناًاس میں کوئی شک کی بات نہیں ہے۔میں چاہتا ہوں کہ ہماری پولیس کے جتنے بھی بھائی، جوان اور آفیسرز جنہوں نے اس کیس سے متعلق محنت کی ہے ان سب کو ایوان کی طرف سے بھی شاباش دینی چاہئے اور میں اپنی طرف سے بھی شاباش دیتا ہوں۔ان کے اس اقدام پر رانا ثناءاللہ خان & $ %& #کرنا چاہ رہے ہیں۔اس میں آئی جی پی پنجاب کو بھی شاباش دینی چاہئے۔ مزید جنہوں نے اس کیس میں عمدہ

کارکردگی کامظاہرہ کرتے ہوئے اپنی محنت سے اتنے بڑے انسان سے اس معاشرے کو بچایا ہے ان کو بھی شاباش دینی چاہئے اور ان کو کچھ انعامات بھی دینے چاہئیں۔۔ نعرہ ہائے تحسین

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر ہماری پولیس نے جس طریقے سے اس کیس کو $ 6 کیا ہے اور اتنے خطرناک ملزموں تک جیسے یہ پہنچی ہے میں نہیں سمجھتا کہ دنیا کی کوئی بھی پولیس چاہے وہ امریکن پولیس ہو یا چاہے وہ $# B $ %& 2 پولیس ہو یا کوئی بھی پولیس ہو ہم سے بہتر اور ہمارے صوبے سے بہتر کسی ملک کی پولیس نہیں ہے۔۔ نعرہ ہائے تحسین

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر ۔۔

جناب سپیکر میرے خیال میں آپ بھی شاباش دے دیں اور اگر کوئی صاحب فرداًفرداًبات کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر میں & '' 7 6 & 6 , & کہتاہوں کہ پولیس نے جس طرح ایک مجرم کو پکڑا ہے اور اپنے ایک بہترین & #& 'کا مظاہرہ کیا ہے اس پر پولیس کی تعریف کرتا ہوں جیسا کہ لاءمنسٹر صاحب نے کہا کہ اچھے کاموں کی تعریف کرنی چاہئے اور اچھے کاموں کی تعریف کرنے سے اچھائی کو تقویت ملتی ہے لیکن اگر اچھے کام کی تعریف نہ کی جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ مثبت چیزیں سامنے نہیں آسکتیں۔ پنجاب اور بالخصوص گوجرانوالہ پولیس نے ایک پروفیشنل اور پاکستانی ادارے کی صورت میں اپنی ذمہ داری کو پورا کیا ہے تو میں اس کو % # '' کرتاہوں لیکن ساتھ ساتھ یہ بھی توقع رکھتا ہوں اور درخواست کرتاہوں کہ اس واقعہ کو تین سال ہو چکے ہیں۔ اس ملک میں جو مظلوم ہے وہ % "! & "C % "! کی بات ہے کہ تین سال میں ملزمان نہیں پکڑے گئے اور لوگوں کو جتنی دیر سے انصاف ملے گا۔۔

جناب سپیکر نہیں، یہ تین سال کی بات نہیں ہے۔

جناب محمد صدیق خان جناب سپیکر میرا ایک اپنا ۔ & . & 'ہے۔ اگر اس طرح کی کوشش اور کاوش کو بروقت بروئے کار لایا جاتا تو میں سمجھتا

ہوں کہ اس طرح کے مجرموں کی حوصلہ شکنی بھی ہوتی اور % .جن مسائل سے گزرے ہیں ان کے مسائل میں بھی کمی ہوتی تو میری اس ایوان کے حوالے سے یہ درخواست ہوگی اور بالخصوص اپوزیشن کے حوالے سے کہ اگر اس طرح کا کوئی واقعہ ہو جائے تو ملزمان کو پکڑنے کے لئے پولیس کو بھرپور کردار ادا کرنا چاہئے تاکہ لوگوں کو جلد از جلد انصاف ملے۔

جناب سپیکر ٹھیک بات ہے ،انصاف ملنا چاہئے ۔بہت شکریہ۔ محترمہ سعدیہ سہیل رانا

محترمہ سعدیہ سہیل رانا جناب سپیکر شکریہ۔بہت اچھی بات ہے کہ پولیس نے مجرموں کو پکڑا، ایسی باتوں پر خوشی بھی ہوتی ہے اور فخر بھی ہوتا ہے لیکن معلوم نہیں کیا بات ہے کہ پچھلے کچھ عرصہ سے قصور میں چھوٹی عمر کی بچیاں اغواء ہو رہی ہیں اس کے بعد ' #کر کے قتل بھی کر دیا جاتا ہے ۔پچھلے ایک مہینے میں یہ ہماری چوتھی پانچویں بچی ہے جس کے ساتھ اس طرح کا سلوک ہوا ہے ۔اس سے پہلے بلدیاتی الیکشن میں پانچ قتل ہوئے لیکن مجرم دندناتے پھر رہے ہیں۔اس سے پہلے قصور میں ویڈیو والا سکینڈل سامنے آیا اس کے مجرم کہاں ہیں اور ان کی پکڑ کا کیا ہوا ہے حالانکہ ضلع قصور لاہور کے بالکل ساتھ لگتا ہے۔ان ننھی بچیوں کی مردہ لاشیں روزانہ اٹھا رہے ہیں ،ہم سب اس ایوان میں اونچی کرسیوں پر بیٹھے ہیں ہم سب جوابدہ ہیں ، روز قیامت ہم جوابدہ ہوں گے ، ہم سے پوچھا جائے گا کہ اللہ نے آپ کو اختیار دیا تھا آپ نے ان بچوں کے لئے کیا کیا جو روزانہ قتل ہو رہے ہیں؟میں جناب وزیر قانون سے گزارش کرنا چاہوں گی کہ اسی قسم کی توجہ ان غریب بچوں پر بھی دیجئے ،ان غریب گھر والوں پر بھی دیجئے ۔ذرا سوچیں سات سے نو سال کی ایک معصوم بچی جس کو ' #کر کے پھینک دیا جاتا ہے تو اس کے والدین پر کیا گزرتی ہوگی۔اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر سوچیں اور اس کے چہرے میں اپنی بیٹی کو تلاش کیجئے ،اس دن شاید یہ مجرم بھی پکڑے جائیں گے۔شکریہ

جناب سپیکر جی،قائد حزب اختلاف

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر یہ ایک قابل تحسین واقعہ ہے کہ ایک ہمارے " (&%جن کو بہیمانہ طریقے سے قتل کیا گیا، شہید کیا گیا اور مجرمان کو پولیس نے کیفر کردار تک پہنچایا۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ واقعہ تو ایک بڑی اچھی بات ہے اور ان کو یہ انصاف مل سکا اس لئے مل

سکا کہ وہ ہماری اس اسمبلی کے معزز ممبر تھے،ان کے بھائی ان کے بعد اسی سیٹ سے % ہوئے ہیں۔پولیس نے یہ بڑا زبردست کارنامہ سرانجام دیا ہے لیکن پورے پنجاب کے اندر عام آدمی کے جو حالات ہیں وہ ٹھیک نہیں ہیں۔ یہاں سینکڑوں %ایسے ہیں جن میں لوگ دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں ،اضلاع کے اندر پولیس کے جو حالات ہیں وہ قطعی طور پر اطمینان بخش نہیں ہیں۔اس ایوان کے اندر ہم سارے صوبہ پنجاب کی پولیس کو خراج تحسین کسی صورت پیش نہیں کر سکتے کیونکہ جو حالات و واقعات ہیں، # #%جس طرح سے بڑھ رہا ہے ، چھوٹو ڈکیت گینگ نے آٹھ سال تک پنجاب کے اندر کتنی دفعہ کتنے پولیس اہلکاروں کو شہید کیا لیکن پولیس ناکام رہی۔ ان کو وہ قابو نہیں کر سکی اور ان کے ساتھ مذاکرات کرکے ان پولیس اہلکاروں کو ،شہریوں کو بازیاب کروایا جاتا تھا۔

جناب سپیکر میں یہ سمجھتا ہوں کہ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ کسی اہم فرد کے ساتھ کوئی واردات ہو جاتی ہے وہ قتل ہو جاتا ہے اس کے لئے تو پولیس سرپٹ دوڑتی ہے ،کوئی نتیجہ برآمد کر لیتی ہے لیکن اس پنجاب کی دس کروڑ عوام ہیں جو پسے ہوئے مظلوم طبقات ہیں ان کی پنجاب کے اندر کوئی شنوائی نہیں ہے۔اب وقت آگیا ہے کہ ہم عام آدمی کے لئے بھی پولیس کو اسی طرح سے پابند کریں۔

جناب سپیکر جب لاءاینڈ آرڈر پر بحث ہوگی ،اس وقت یہ باتیں & ' "&کریں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر اس وقت بھی بات کریں گے ،گوجرانوالہ پولیس کو تو میں % # ' ' کرتا ہوں کہ اس نے یہ کارنامہ سرانجام دیا۔

جناب سپیکر آج تو اس حوالے سے میں آپ سے پوچھنا چاہتا تھا لیکن آپ اس معاملے میں شاباش دینے کی بجائے دوسری طرف لے گئے ہیں۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر جی،فرمائیے۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر قائد حزب اختلاف کو بات کرنے سے پہلے---

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر ان کو بات کرنے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا۔۔۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی۔

چودھری اختر علی خان چودھری شمشاد احمد خان شہید اس معزز ایوان کے ممبر تھے۔

جناب سپیکر سب کی ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں، اختر صاحب آپ کے ساتھ سب کی ہمدردیاں ہیں، ایسی بات نہ کریں، بیٹھ جائیں۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر اس طرح کی باتیں کرنے کا یہ موقع نہیں ہے۔

جناب سپیکر تشریف رکھیں، انہوں نے میری بات مان لی ہے۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر آج تو گوجرانوالہ پولیس کو شاباش دینی چاہئے تھی۔

جناب سپیکر کیا کر رہے ہیں آپ؟

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر میں نے یہ بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر چودھری صاحب چودھری صاحب پلیز آپ میری بات سنیں، جیسے وہ آپ کے بھائی تھے اسی طرح ان کے بھی بھائی تھے۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر آج یہ بات کرنے کا موقع نہیں ہے۔

جناب سپیکر چودھری اختر صاحب تشریف رکھیں، ان کا مائیک بند کریں۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر آج گوجرانوالہ پولیس کو شاباش دینے کا دن ہے۔

جناب سپیکر چودھری اختر علی صاحب آپ کیا کر رہے ہیں؟ آپ تشریف رکھیں۔بڑی مہربانی، وہ تو آپ ہی کی بات کر رہے ہیں، ایسی بات نہیں ہے۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر آج اس قسم کی باتیں کرنے کا دن نہیں ہے۔

جناب سپیکر بڑی مہربانی چودھری صاحب ایسے نہ کریں۔شاباش ایسے نہ کریں،انہوں نے آپ کا ساتھدیا ہے کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر انہوں نے کب ساتھدیا ہے۔

جناب سپیکر انہوں نے ساتھدیا ہے۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر انہیں تو گوجرانوالہ پولیس کو % # ' ' کرنا چاہئے تھا۔

جناب سپیکر انہوں نے شاباش دی ہے ،آپ ایسے نہ کریں۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میرے معزز بھائی کو میری کسی بات سے غلط فہمی ہوئی ہے ،میں نے تو انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے کہ ملزمان کو پولیس نے پکڑا ہے ،اس پر وہ قابل تحسین ہیں۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر آج کے دن غیر متعلقہ باتوں کی ضرورت نہیں تھی۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید چودھری صاحب آپ میری بات سنیں ،آپ جذبات میں آگئے ہیں،میں نے کوئی اس طرح کی بات نہیں کی جس سے آپ کی دل آزاری ہو ،وہ ہمارے لئے بڑے محترم تھے۔میں ان کے جنازے میں بھی شریک ہوا تھا ،اس کے بعد بھی وہاں پر گیا ہوں ،ہم سب کے دلی جذبات آپ کے ساتھ ہیں۔

جناب سپیکر جی ،درست ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر میں ایک جنرل بات کر رہا تھا کہ آدمی جو بلک رہا ہے اس کے ساتھ بھی انصاف ہونا چاہئے۔

چودھری اختر علی خان جناب سپیکر جہاں تک عام آدمی کی بات کا تعلق ہے ہم صبح سے شام تک عام آدمی ہی کی بات کرتے ہیں ، سارا وقت ان کے لئے ہی ہوتا ہے۔

قائد حزب اختلاف میاں محمود الرشید جناب سپیکر اس کے باوجود اگر آپ کی میری کسی بات سے دل آزاری ہوئی ہے تو میں معذرت کرتا ہوں۔

جناب سپیکر انہوں نے معذرت کر لی ہے۔ قطع کلامیاں

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناءاللہ خان جناب سپیکر ---

جناب سپیکر تشریف رکھیں۔آرڈر پلیز،آرڈر پلیز۔ 6 # $# 7

> "D&جی،وزیر قانون

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناءاللہ خان جناب سپیکر میں نے جس طرح سے بات شروع کرنے سے پہلے یہ بات کی تھی کہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کو ہر وقت عوامی مسائل سے،جرائم سے نبردآزما ہونا پڑتا ہے اور اس سلسلے میں ایک ایسی کارکردگی جس پر کوئی بات نہ کی جا سکے ،یہ بہرحال اگر نا ممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔میں نے بات شروع ہی اس حوالے سے کی تھی کہ بہتر کارکردگی کے لئے یہ ضروری ہے کہ اچھائی کو % # ' ' کیا جائے اور اگر کسی جگہ پر کمی کوتاہی ہے تو وہاں پر اس کی سرزنش ہونی چاہئے۔چودھری اختر چونکہ چودھری شمشاد احمد کے بھائی ہیں ،ان کے لئے واقعی اس بات کی اہمیت ان کے ذاتی حوالے سے ہے اور ان کا جذباتی ہونا بھی بالکل سمجھ آنے والی بات ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ اس ایکٹ پر گوجرانوالہ پولیس، اس کے افسران وہ سب ستائش کے حقدار ہیں اور یہی آج ایوان نے بھی کیا ہے۔جو بات لیڈر آف اپوزیشن نے کی ہے،انہوں نے بھی اپنی جگہ پر ایک درست بات کی ہے کہ ہمیں کارکردگی کو مزید بہتر کرنے کے لئے ، جہاں کہیں کمی کوتاہی ہے اس کو بھی & ' 'کرنا چاہئے اور اس کو بھی * $ کرنا چاہئے۔اسی طرح سے میں سمجھتا ہوں کہ ہم اپنے اداروں کی کارکردگی کو مزید بہتر کر سکتے ہیں۔

اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے

جناب ڈپٹی سپیکر بہت شکریہ۔اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر جناب احمد خان بھچر کا ہے۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو & & ' $کیا جاتا ہے۔اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر جناب انعام اللہ خان نیازی کا ہے۔

محترمہ تحسین فواد جناب سپیکر میری آپ سے گزارش ہے کہ معزز ممبر ڈاکٹر فرزانہ نذیر کو پانچ منٹ کے لئے باہر بھیجا گیا تھا،ان کو اب اندر بلوا لیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ڈاکٹر فرزانہ صاحبہ آپ اندر آجائیں،ایوان میں تشریف لے آئیں۔جناب انعام اللہ خان نیازی

ڈاکٹر فرزانہ نذیر جناب سپیکر یہ خواتین ممبران کی بہت بے عزتی ہے ، جب چاہیں بے عزت کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر ڈاکٹر صاحبہ آپ قابل احترام ہیں ، آپ تشریف رکھیں ، میں آپ کی بات سنتا ہوں۔جی،نیازی صاحب

جناب انعام اللہ خان نیازی جناب سپیکر میں آپ کی اجازت سے اس ایوان میں ایک توجہ دلاؤ نوٹس کے سلسلے میں حاضر ہوں ، میانوالی ضلع کے تھانہ کندیاں میں---

محترمہ فائزہ احمد ملک جناب سپیکر تار جلنے کی آرہی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر چیک کریں کیا معاملہ ہے۔

جناب انعام اللہ خان نیازی جناب سپیکر تھانہ کندیاں میں ایک واقعہ پیش آیا جس میں ایک کمسن بچی جس کی عمر صرف بارہ تیرہ سال تھی اس کے ساتھ گینگ ریپ کیا گیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر نیازی صاحب آپ توجہ دلاؤ نوٹس پڑھ دیں۔

جناب انعام اللہ خان نیازی جناب سپیکر میں پڑھنے لگا ہوں۔

میانوالی کمسن لڑکی کے اغواء و زیادتی سے متعلقہ تفصیلات

جناب انعام اللہ خان نیازی کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

الف کیا یہ درست ہے کہ مورخہ ۔ اپریل کو نامعلوم افراد نے سالہ مقدس بی بی کو اس کے گھر موضع کندیاں ضلع میانوالی سے اغواء کر کے ریپ کیا اور ریپ کے بعد اس کے گھر کے نزدیک پھینک کر چلے گئے ؟

ب کیا یہ بھی درست ہے کہ مقدمہ نمبر مورخہ ۔اپریل کو تھانہ کندیاں میں درج ہوا جبکہ مقدمہ کی دفعات وقوعہ کے مطابق نہ لگائی گئی ہیں؟

ج کیا یہ بھی درست ہے کہ اس واقعہ میں ملوث کسی بھی ملزم کو پولیس گرفتار نہیں کر سکی؟

د اس کی وجوہات کیا ہیں، کیا حکومت ان ملزمان کو گرفتار کرنے اور ان کو قرار واقعی سزا دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

جناب ڈپٹی سپیکر جی، لاء منسٹر صاحب

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر یہ درست ہے۔جہاں تک اس واقعہ کا تعلق ہے اس پر مقدمہ نمبر مورخہ بجرم ت پ تھانہ کندیاں محمد شفیق کے بیان پر نا معلوم ملزمان کے خلاف درج رجسٹرڈ ہوا اور ملزمان کی تعداد اس مقدمہ میں نامعلوم تھی۔ دوران تفتیش مقدس بی بی نے پہلے دن اپنے بیان میں تین ملزمان کو نامزد کیا کہ ان میں سے ایک ملزم نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے پھر مورخہ کو مزید تتمہ بیان میں چھ ملزمان کو نامزد کیا کہ ان میں ایک ملزم نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ان ملزمان کو گرفتار کر کے جوڈیشل حوالات بھیجا جا چکا ہے اور @ ٹیسٹ کے لئے جو # درکار تھا وہ بھجوایا جا چکا ہے، @ ٹیسٹ رپورٹ متوقع ہے کہ آنے والے چند دنوں میں میسر آ جائے گی اور اس کے بعد یہ کیس "&' #& ہو جائے گا اور اس میں جو بھی ملزم پایا گیا اس کو قرار واقعی سزا دی جائے گی اور اس کا چالان مرتب کر کے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

جناب ڈپٹی سپیکر اس توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب آ چکا ہے لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو & ' & $کیا جاتا ہے۔

جناب انعام اللہ خان نیازی جناب سپیکر میں لاء منسٹر صاحب سے صرف یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اس توجہ دلاؤ نوٹس کا مقصد ایک غریب اور

نہایت ہی مظلوم بچی کو انصاف دلانا ہے۔میرا مقصد کسی کی تضحیک کرنا یا کسی کے مسئلے میں بحث برائے بحث نہیں۔ میں لاء منسٹر صاحب سے صرف ایک گارنٹی چاہتا ہوں کہ اس بات کی یقین دہانی کرا دیں کہ اس کیس میں مکمل طور پر پولیس کو ملزموں تک پہنچنے دیا جائے گا۔اس کیس کے بارے میں میرے پاس بہت زیادہ $ ہیں اتنی زیادہ $ ہیں کہ اگر میں ان میں جاؤں تو ہمارا کافی ٹائم لگ جائے گا اس لئے میں ان $ پر نہیں جاؤں گا ۔میں لاء منسٹر صاحب سے صرف ایک * # " چاہتا ہوں کہ اس کیس پر صحیح طریقے سے کام ہو گا، غریب کی دادرسی ہو گی اور اس مظلوم بچی کو انصاف ملے گا۔

جناب سپیکر لاء منسٹر صاحب سے میری دوسری گزارش یہ ہے کہ اس کیس کی رپورٹ کے لئے کوئی ٹائم مقرر کر دیا جائے کہ اس ٹائم میں یہ رپورٹ ایوان میں پیش کی جائے یا عوام میں پیش کی جائے ۔مجھے صرف یہ گارنٹی چاہئے اس کے علاوہ میں اس کیس میں مزید بحث نہیں کرنا چاہتا۔بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر جی، لاء منسٹر صاحب

وزیر قانون و پارلیمانی امور رانا ثناء اللہ خان جناب سپیکر اس وقت فرانزک لیبارٹری لاہور ڈویژن کی حد تک پوری طرح سے & % " ہے اور گورنمنٹ کا پروگرام ہے کہ انشاء اللہ اس کا دائرہ کار صوبہ کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر# * 6 & $ 6 * , بڑھا دیا جائے گا۔یہ فرانزک لیبارٹری $ #& - 6 #) $ &% $ #) ہے جو کہ صرف پنجاب نہیں بلکہ پورے پاکستان کی ضروریات پورا کرنے کے قابل ہے ۔اس سے تھانے دار کی ضمنی اور وہ تھانہ کلچر جس میں رشوت کی بنیاد پر بے گناہ کو گنہگار کرنے اور گنہگار کو بے گناہ کرنے کی جو روایت ہے وہ ختم ہوجائے گی ۔ اس لیبارٹری میں جتنی% اور جتنی % . $ " C %6 میسر کی گئی ہیں ان کے مطابق اس @ ٹیسٹ رپورٹ میں جس آدمی کا @ ٹیسٹ %6 کرے گا پوری دنیا کے ساڑھے چھ سات ارب انسانوں میں سے وہی ہو گا کوئی دوسرا نہیں ہو سکے گا۔ اس لیبارٹری میں

قطعی طور پر %* # %%' کا وہ معیار ہے جسے $# $ & # پر جانچا گیا ہے اور اسے تسلیم کیا گیا ہے۔ یہ ملزمان ہیں ان میں سے ایک پر الزام ہے کہ اس نے اس بچی کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ @ ٹیسٹ رپورٹ کے بعد جب وہ معاملہ سامنے آجائے گا، 5 * , & ' #ہو جائے گی پھر اسے کوئی طاقت سزا سے نہیں بچا سکتی اور اس سے زیادہ % $. (#& کوئی اور ہو نہیں سکتی۔ جہاں تک اس رپورٹ کے عرصے کا تعلق ہے اس میں زیادہ سے زیادہ سے دن درکار ہوتے ہیں چونکہ یہ کافی لمبا # " $ %&# ' ہوتا ہے اور تمام ملزمان کا @ ٹیسٹ کرنا ہے۔ انشاء اللہ اسی عرصے میں اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ یہ رپورٹ (. ہو اور ان کو میسر آجائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا توجہ دلاؤ نوٹس نمبر جناب احمد خان بھچر کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس توجہ دلاؤ نوٹس کو & ' & $ کیا جاتا ہے۔

تحاریک استحقاق

جناب ڈپٹی سپیکر: اب تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق نمبر محترمہ راحیلہ خادم حسین کی ہے یہ پڑھی جا چکی ہے۔ جی، رانا صاحب

قانون کمیشن برائے حیثیت خواتین پنجاب 2014 کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کا ایوان میں پیش نہ کیا جانا

۔۔۔جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! آپ نے اس تحریک کے لئے دو دن کا ٹائم دیا تھا اس سلسلے میں عرض ہے کہ ہم نے کی رپورٹ , " کروا دی ہے اس کی چار سو

کاپیاں بھی جمع کروادی ہیں اور کی رپورٹ ابھی تک %&# '
ہے جب وہ مکمل ہو گی تو وہ بھی اسمبلی میں جمع کروادی جائے گی۔
جناب ڈپٹی سپیکر جی، محترمہ

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر آیا انہوں نے یہ & # بھی بتائی کہ جو پچھلے تین سالوں سے رپورٹس جمع نہیں کرائیں ان کی وجہ کیا تھی؟
جناب ڈپٹی سپیکر راناصاحب یہ * $کیوں ہوئی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب سپیکر یہ سارا نیا %&# ' تھا،یہ - مارچ کو * & ہوا تھا مئی میں یہ شروع ہوا وہ صرف ایک مہینہ ہی تھا اس لئے کی رپورٹ بننا تھی جس کی کاپی $ ' " ہو چکی ہے اور ہم نے اس کی چار سو کاپیاں جمع بھی کرادی ہیں اور کی رپورٹ بھی "&# میں جمع کروا دیں گے۔ میں اپنی بہن کا مشکور ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی کرتے ہوئے بروقت &# کیا ہے اس پر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین جناب سپیکر انہوں نے شکریہ ادا کیا میں بھی ان کا شکریہ ادا کر دیتی ہوں لیکن میں پھر وہی بات کہہ رہی ہوں کہ انہوں نے وجوہات نہیں بتائیں کہ آپ کے ایکٹ کے اندر یہ بات موجود ہے کہ آپ نے ہر سال اپنی رپورٹ اسمبلی میں پیش کرنی ہے لیکن آپ گزشتہ تین سالوں سے رپورٹس پیش نہیں کر رہے۔کیا انہوں نے اس کمیشن کو بھی % $ کیا ہے کہ آپ نے یہ کیا کیا؟
جناب ڈپٹی سپیکر جی، راناصاحب

پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب سپیکر وضاحت مانگنے پر میں ان کا مشکور ہوں لیکن گزارش کروں گا کہ مئی میں یہ %&# ' ہوا اور ڈیپارٹمنٹ * & ہوا اس کے بعد رپورٹ کی بننی تھی۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارا ڈیپارٹمنٹ پورے پنجاب میں بڑے اچھے طریقے سے# . $ کر رہا ہے۔اب کی

رپورٹ اسمبلی میں جمع کروادی ہے اور کی رپورٹ %&# '
ہے انشاءاللہ وہ وقت پر جمع کروادی جائے گی۔
جناب ڈپٹی سپیکر رانا صاحب آئندہ احتیاط کیا کریں ،اتنی * $ برداشت نہیں ہوگی اب یہ تحریک استحقاق & & ' $ کی جاتی ہے۔
پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات و ثقافت رانا محمد ارشد جناب سپیکر شکریہ
جناب ڈپٹی سپیکر اگلی تحریک استحقاق نمبر محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کی ہے۔ گوندل صاحب یہ ڈائریکٹر پاسپورٹ کے حوالے سے ہے اور آپ نے اس تحریک استحقاق کا جواب دینا تھا۔
پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کا جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا لیکن منگوا لیتے ہیں۔
جناب ڈپٹی سپیکر گوندل صاحب میں نے کل بھی آپ سے کہا تھا کہ اس کا جواب منگوا لیں۔
پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر اس تحریک استحقاق کو کل تک کے لئے pending فرما دیں اور انشاءاللہ تعالیٰ کل تک اس کا جواب آجائے گا۔
جناب ڈپٹی سپیکر اس تحریک استحقاق کو Monday تک pending کیا جاتا ہے تاکہ آپ آسانی سے جواب منگوا لیں ہم آپ کو زیادہ پریشان نہیں کرتے۔

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار نمبر 95/16 میاں محمد اسلم اقبال کی ہے۔ میاں صاحب اپنی تحریک پڑھیں۔

اچھرہ لاہور کا سیوریج سسٹم تباہی کا شکار

میاں محمد اسلم اقبال جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ)اوصاف)مورخہ 27۔جنوری 2016کی خبر کے مطابق لاہور اچھرہ میں سیوریج کا مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے۔سیوریج سسٹم تباہ ہونے کی وجہ سے اچھرہ کے یہ علاقے جوہڑ کی شکل اختیار کر گئے ہیں جہاں مچھر پرورش پا رہے ہیں اور ڈینگی بخار کے پھیلاؤ کا باعث بن رہے ہیں جبکہ سیوریج کا پانی پینے کے پانی میں مکس ہو کر انتہائی مہلک بیماریاں پھیلا رہا ہے لیکن بارہا یاد دہانیوں کے باوجود کسی ادارے نے یہاں سیوریج کا سنگین مسئلہ حل کرنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے منتخب عوامی نمائندے بھی سیوریج کا یہ انتہائی سنگین مسئلہ حل کرنے میں عدم دلچسپی دکھا رہے ہیں۔ اہلیان اچھرہ نے حکومت پنجاب سے اپیل کی ہے کہ وہ اہل علاقہ کی حالت زار کو مدنظر رکھتے ہوئے کچا رواں روڈ،احمد منیر شہید روڈ،احمد سٹریٹ ملکاں والی روڈ اچھرہ میں سیوریج کا مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر حل کرنے کے احکامات صادر فرمائیں تاکہ ڈینگی اور دیگر مہلک بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور جناب نذر حسین جناب سپیکر اس تحریک التوائے کار کو Mondayتک pendingفرما دیں تاکہ جواب منگوا سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر چلیں،ٹھیک ہے اس تحریک التوائے کار کو Mondayتک کے لئے pendingکیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 101ملک احمد سعید خان ،ملک محمد احمد خان اور شیخ علاؤ الدین کی ہے۔یہ تحریک التوائے کار moveہو چکی ہے اور محکمہ زراعت سے متعلقہ ہے۔پارلیمانی سیکرٹری کی طرف سے requestآئی ہوئی ہے کہ وہ ملتان میں ہیں تو اس تحریک التوائے کار کو Mondayتک کے لئے pendingکیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 143چودھری اشرف علی انصاری کی ہے،یہ محکمہ انڈسٹریز سے متعلقہ ہے اور لیبر منسٹر کی طرف سے requestآئی ہوئی ہے تو اس کو بھی Monday تک کے لئے pendingکیا جاتا ہے۔ اگلی

تحریک التوائے کار نمبر155/16بھی چودھری اشرف علی انصاری کی طرف سے ہے اور یہ محکمہ صحت سے متعلقہ ہے۔جی،خواجہ عمران نذیر

صوبہ میں عطائی ڈاکٹروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت خواجہ عمران نذیر جناب سپیکر معزز ایوان کی اطلاع کے لئے بیان کیا جاتا ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن پاکستان میں شعبہ صحت کو بنیادی ڈھانچہ مہیا کرنے والا پہلا انضباطی ادارہ ہے جو معزز ایوان کے منظور شُدہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010کے تحت پنجاب بھر میں صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے ہر قسم کے اداروں کے معیار کو بہتر بنانے اور عطائیت کے سدّباب کے لئے قائم کیا گیا ہے۔کمیشن کے تحت رجسٹریشن لائسنس کے حصول کا طریق کار مندرجہ ذیل ہے

الف پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ 2010 کے تحت صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے ادارو ں کے لئے قانوناً لازمی ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ایکٹ کے سیکشن 13 کلاز-2کے تحت اپنے ادارے کے متعلق کمیشن کا تجویز کردہ رجسٹریشن فارم مکمل تفصیلات کے اندراج کے بعد کمیشن کے دفتر میں جمع کروائیں اور اپنے ادارہ کی رجسٹریشن حاصل کریں۔یہ رجسٹریشن فارم کمیشن کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے اور کمیشن کے دفتر سے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ب دستخط شدہ مکمل فارم کمیشن کے دفتر میں بھیجنا یا جمع کروانا ضروری ہے۔

ج اس کے بعد صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے درخواست برائے لائسنس مع فیس جمع کروائی جاتی ہے۔مکمل کوائف جمع کروانے پر عبوری لائسنس دیا جاتا ہے اور Provisional Licenseحاصل کرنے والے ادارے کو کم ازکم مطلوبہ معیار

(Minimum Service Delivery Standards) کو ضرور پُورا کرنا ہوگا۔

د Provisional Licenseحاصل کرنے والے ادارے کے عملہ کو کم از کم مطلوبہ معیار (Minimum Service Delivery Standards) کے حوالے سے ٹریننگ دی جاتی ہے تاکہ وہ ان پر عملدر آمد کو یقینی بنا سکیں۔

ہ صحت کی سہولیات فراہم کروانے والا ادارہ ان مطلوبہ معیار کو مخصوص کئے گئے وقت میں نافذ کرتا ہے اور ریگولر لائسنس کے حصول کی درخواست جمع کرواتا ہے۔

و پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ غیر جانبدار ماہرین کی ٹیم اس ادارے کا معائنہ کرتی ہے اور اس بات کی جانچ پڑتال کرتی ہے کہ کم از کم مطلوبہ معیار کا کس حد تک نفاذ ہو رہا ہے۔

ز مکمل عملدر آمد کی صورت میں ریگولر لائسنس دیا جاتا ہے اور معیار پر پورا نہ اُترنے کی صورت میں لائسنس کا اجراء معیار کے مکمل نفاذ تک مؤخر کر دیا جاتا ہے۔معزز ایوان کی اطلاع کے لئے بیان کیا جاتا ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے 14-2013 میں کام شروع کیا تھااور اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن 28000طبی اداروں کو رجسٹرڈ کر چکا ہے اور ان میں سے 10500کلینکس اور اداروں کو عبوری لائسنس جاری کئے جا چکے ہیں۔یاد رہے کہ پہلے مرحلہ میں سال 14-2013میں تمام تر توجہ پچاس سے زیادہ بیڈز رکھنے والے ہسپتالوں اور طبی اداروں کی صورتحال بہتر بنانے اور ان کے عملہ کو صحت کی خدمات کے کم سے کم معیار پر عملدر آمد کرنے کے حوالے سے ان کی استعداد بڑھانے پر تھی۔اس مقصد کے لئے ایک جامع تربیتی پروگرام پر ترجیحی طور پر عملدر آمد کیا گیا تاکہ بڑے ہسپتالوں میں طبی معیار کو بہتر بنانے کے لئے رول ماڈل بنا کر دوسرے مرحلے میں پچاس بستر سے کم سہولیات والے اداروں پر توجہ مرکوز کی جائے اور آخر میں آؤٹ ڈور سہولیات مہیا کرنے والے اداروں پر MSDS کے مطابق عملدر آمد شروع کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے کمیشن اب تک 3418 طبی سہولیات کے لئے 4282 افراد کو MSDSپر عملدر آمد کے بارے میں تفصیلی تربیت مہیا کر چکا ہے۔

جناب سپیکر واضح رہے کہ سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن 2014 میں قائم ہوا لیکن ابھی تک رجسٹریشن اور لائسنسنگ کا کام شروع نہیں ہو سکا۔بلوچستان میں بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن ابھی تک قائم ہی نہیں ہو سکا جبکہ خیبر پختونخوا میں ہیلتھ کیئر کمیشن 2015 میں معرض وجود میں آیا مگر 2002 سے ہیلتھ کیئر اتھارٹی کے تحت رجسٹریشن کا عمل جاری تھا اور 2016 تک صرف 4000 ادارے رجسٹرڈ کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر متعلقہ شعبہ جات کے ماہرین کی بھرپور مشاورت کے بعد 2012 میں پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے تیار کردہ کیٹیگری اوّل 50 بیڈز یا اس سے زیادہ کی طبی سہولیات کے MSDS حکومت سے منظور ہونے کے بعد نافذ کئے جا چکے ہیں۔اسی طرح کیٹیگری دوئم 1 سے 50 بیڈ تک کی طبی سہولیات کے standards اور ہومیو پیتھک اداروں کے MSDS منظوری کے مختلف مراحل میں ہیں۔دریں اثناء پنجاب میں طبی سہولیات کے معیار سے متعلقہ 691 شکایات پر تفصیلی کارروائی کرنے کے بعد کمیشن اب تک 457 شکایات کو نمٹا چکا ہے لہٰذا مذکورہ اخبار میں دیا گیا تاثر درست نہیں ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے جدید خطوط، مکمل ضوابط اور اصولوں کے تحت اپنے حتمی مقصد کی جانب درست رفتار سے گامزن ہے۔

جناب سپیکر جہاں تک کمیشن کی جانب سے عطائیت کے خلاف شروع کی گئی حالیہ مہم کا تعلق ہے تو میں معزز ایوان کی اطلاع کے لئے بتا دیتا ہوں کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ایکٹ کے نفاذ سے پہلے مندرجہ ذیل قوانین عطائیت کے خلاف کارروائی کے لئے لاگو تھے

الف پی ایم ڈی سی آرڈیننس 1962

ب میڈیکل اینڈ ڈینٹل ڈگری آرڈیننس 1982

ج ڈرگ ایکٹ 1976

د Allopathic System (Prevention of Misuse) Rules 1968.

جناب سپیکر تاہم یہ سب قوانین غیر تسلی بخش عملدرآمد کی وجہ سے عطائیت کا خاتمہ کرنے میں ناکام رہے ہیں۔معیاری طبی سہولیات کی عدم فراہمی یا وسائل کی کمی کی وجہ سے عام آدمی کی دسترس سے ایسی سہولیات باہر ہونے کی بناء پر عطائیت کا مرض پاکستان کو ورثہ میں ملا ہے

اور 1947سے لے کر 2010 تک تمام سرکاری ادارے عطائیت کا سدّباب کرنے میں ناکام رہے۔اس دوران پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے اخبارات میں عطائیوں کے بارے میں چھپنے والی خبروں اور ان کے بارے میں براہ راست موصول ہونے والی شکایات پر متعلقہ ضلعی حکومتوں کو مروجہ قوانین کے تحت سخت قانونی کارروائی کرنے کے لئے ہدایات جاری کرنا شروع کیں۔

جناب سپیکر دریں اثناء کے وسط تک کمیشن کے احکامات کے تحت عطائیوں کے کلینکس بند کئے جا چکے ہیں تاہم یہ اقدامات عطائیت کے عفریت پر قابو پانے کے لئے ناکافی ہیں اور عطائیت کے ناسور کے مکمل خاتمے کے لئے کمیشن نے مندرجہ بالا نکات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کن مہم کے آغاز کے لئے ایک جامعہ لائحہ عمل مرتب کیا ہے جس کے تحت مختصر، درمیانے اور لمبے عرصے کے لئے تین پالیسیاں بنائی گئی ہیں جن کے تحت عطائیت کے خلاف مجوزہ اقدامات کی مکمل منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر عطائیت کے خاتمے کی مہم کے آغاز میں ہی عوام الناس اور طبی شعبہ کی بھرپور شمولیت کے لئے پرنٹ میڈیا کے ذریعے عطائیت کے خطرے کے بارے میں بھرپور آگاہی پروگرام شروع کیا گیا تاکہ علاج کی مستند، غیر محفوظ اور غیر معیاری خدمات کی فراہمی کی روک تھام کی جا سکے اور اس کے ساتھ ساتھ صحت کی خدمات مہیا کرنے والے اور طب کے شعبہ کے پیشہ ور ماہرین کو کمیشن کے ساتھ خود کو رجسٹرڈ کرانے کی ترغیب بھی دی گئی۔ کمیشن کی مفت ہیلپ لائن اور آن لائن ذرائع سے اس ضمن میں عوام کو عطائی حضرات کے بارے میں اطلاع دینے کی تحریک بھی دی گئی ہے۔صوبے کے مختلف شہروں میں میڈیا کے ساتھ راؤنڈ ٹیبل اجلاس کا اہتمام کیا گیا تاکہ مختلف سٹیک ہولڈرز کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا ہو سکے جہاں وہ عطائیت کی وجوہات اور اس کے خاتمے کے لئے مختلف طریق کار پر غور کر سکیں اور مؤثر حکمت عملی مرتب ہو سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ کمیشن نے مختلف ٹی وی چینلز بشمول پاکستان ٹیلیویژن کارپوریشن، ایکسپریس نیوز، جیو ٹی وی اور روز ٹی وی پر انٹرویو، بات چیت، ٹاک شوز وغیرہ کے ذریعے عطائیت کے خلاف اس مہم کے اغراض و مقاصد، حکمت عملی اور مثبت نتائج کے بارے میں عوام میں شعور اجاگر کیا۔

جناب سپیکر واضح رہے کہ عطائیت کے مؤثر خاتمے کے لئے ضلعی انتظامیہ کا تعاون کلیدی حیثیت رکھتا ہے لہٰذا ان امور اور معاملات پر ضلعی انتظامیہ کی مؤثر شرکت کو ممکن بنانے کے لئے حکمت عملی کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب سے ایک میٹنگ کے دوران درخواست

کی گئی کہ ضلعی انتظامیہ کو بھرپور انداز میں اس مہم کو کامیاب بنانے میں کمیشن کی اعانت کی ہدایات جاری ہوں۔ ان ہدایات کی روشنی میں عطائیت کے خلاف کمیشن کی مجوزہ مہم میں ضلعی انتظامیہ کی مؤثر شرکت کو ممکن بنانے کے لئے ضلعی انتظامیہ کی آگاہی کے پروگرام تشکیل دیئے گئے تاکہ مقامی انتظامیہ کو کمیشن کے عطائیت کے خاتمے کی مہم کے مقاصد اور مجوزہ طریق کار کے بارے میں مکمل معلومات حاصل ہوں۔ ان تربیتی ورکشاپس میں کمیشن کے سربراہ، متعلقہ کمشنر صاحبان، ڈی سی اوز، ای ڈی اوز، ای ڈی او ہیلتھ، اے سی جی، ڈی او ہیلتھ، ڈی ڈی او ہیلتھ، ڈرگ کنٹرولر اور ٹی ایم اوز نے شرکت کی۔ ان ورکشاپس کے ذریعے عطائیت کے خاتمے کے لئے پائیدار کارروائی کے لئے قیمتی آرا بھی سامنے آئیں اور درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے مؤثر حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

جناب سپیکر عطائیت کے خلاف مہم کے باقاعدہ آغاز پر کمیشن کی جانب سے ضلعی انتظامیہ کو خصوصی اختیارات سونپے گئے۔ ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے پنجاب کے پانچ ڈویژنز کے انیس اضلاع میں مرحلہ وار عطائیت کے خلاف مہم شروع کی گئی۔ کمیشن کے تفویض کردہ اختیارات کے تحت ضلعی انتظامیہ کے افسران اور شعبہ صحت کے ماہرین کی مشترکہ ٹیموں نے روزانہ کی بنیاد پر عطائیت کی علاج گاہوں کے اچانک معائنہ اور کوائف کی تصدیق کے بعد غیر مستند اور غیر رجسٹرڈ علاج کنندگان کی علاج گاہیں سربمہر کر کے چالان کرنا شروع کئے۔ لاہور، سرگودھا، راولپنڈی، ساہیوال اور فیصل آباد میں یہ مہم جاری ہے اور یہاں سے حاصل شدہ تجربات کی روشنی میں اس مہم کا دائرہ کار جلد ہی باقی ماندہ اضلاع میں پھیلایا جا رہا ہے۔ کمیشن کی عطائیت کے خلاف جاری اس مہم میں اب تک غیر قانونی کلینکس بند کئے جا چکے ہیں اور پنجاب بھر میں کمیشن ایکٹ مجوزہ کے تحت ان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مزید ایک کروڑ لاکھ سے زائد کے جرمانے عائد کئے گئے ہیں۔ معزز ایوان کی اطلاع کے لئے بیان کیا جاتا ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام سے پہلے حکومت پنجاب یا دیگر کسی ادارے کے پاس صحت کی سہولیات اور عطائیت کے بارے میں درست اعداد و شمار موجود نہیں تھے لہٰذا عطائیت کے خلاف مہم کو درست سمت میں # کرنے اور قانونی جواز رکھنے والے مستند طبی سہولیات فراہم کنندگان کی رجسٹریشن اور لائسنسگ کے عمل میں

شرکت کو یقینی بنانے کے لئے کمیشن نے مرحلہ وار ایسے طبی اداروں کی خانہ شماری کا عمل شروع کیا۔

جناب سپیکر اس حکمت عملی کے تحت پہلے مرحلہ میں پانچ ڈویژنز کے اعداد و شمار اکٹھا کرنے کے بعد ان کی تطہیر کا عمل جاری ہے اور مکمل تصدیق کے بعد اگلے مرحلہ میں باقی چار ڈویژنز کے اعداد و شمار مرتب کرتے ہوئے کمیشن غیر رجسٹرڈ اداروں کو قانونی دائرے میں لانے اور غیر قانونی اداروں کے خلاف بھرپور انداز میں ضابطے کی کارروائی جاری رکھے گا۔ ان اقدامات کے نتیجے میں عطائیت کے مفادات کو شدید زک پہنچی ہے اور گزشتہ دو سال میں عطائیوں نے کمیشن کے خلاف لاتعداد مقدمات بھی دائر کر دیئے ہیں۔ ایسے ہی ایک مقدمہ میں ہائی کورٹ نے کمیشن کی جانب سے عطائی کلینک کو بند کرنے سے روک دیا ہے جس کے نتیجے میں عطائیوں کی علاج گاہوں کی بندش کا عمل عارضی طور پر معطل ہے تاہم کمیشن نے سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دی ہے اور اُس کے علاوہ عطائی کلینکس کے معائنے اور قانون کے تحت جرمانے کی سزا کا عمل جاری ہے تاکہ اس خطرناک کاروبار کو جڑ سے اکھاڑا جا سکے۔ دریں اثناء کمیشن کی جانب سے غیر مستند معالجین اور عطائیت کے خاتمے کے لئے انسداد عطائیت ڈرافٹ ریگولیشن کا اجراء کیا گیا ہے جو کہ عطائیوں اور غیر مستند معالجین کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لئے معاون ثابت ہو گا۔ ریگولیشن کا ڈرافٹ کثیر الاشاعت اخبارات کے ساتھ حکومت پنجاب کے سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا ہے اس ڈرافت کو عوام اور دیگر # $&6 + کی جانب سے موصول شدہ آراء کی روشنی میں مرتب کیا جا رہا ہے۔

جناب سپیکر معزز ایوان کی آگاہی کے لئے بیان کیا جاتا ہے کہ ابھی تک عطائی کلینکس بند اور جرمانے عائد ہونے کی وجہ سے بیسیوں عطائی یہ مذموم کاروبار چھوڑ چکے ہیں اور اس سے معاشرے میں معیاری علاج معالجہ کی سہولت کی فراہمی کے عمل کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ معزز ایوان کو کمیشن یہ یقین دلاتا ہے کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ آتے ہی اس جاری مہم کو باقی ماندہ تمام اضلاع میں پھیلایا جائے گا تاکہ صوبہ پنجاب سے عطائیت کا مکمل خاتمہ ہو سکے۔ عطائیت کے ناسور کو جڑ سے ختم کرنے کے لئے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی ہمہ جہتی مہم کا آغاز ہو چکا ہے اور دستیاب وسائل میں اپنے مقصد کے حصول کی کامیابی تک یہ مہم جاری رہے گی۔ تاہم عوام الناس کی عملی شمولیت بذریعہ عطائی کے بارے میں رپورٹ اس مہم کی کامیابی میں مزید معاون ہو سکتی ہے۔ کمیشن کے اس مقصد کے حصول میں

کامیابی کے لئے حکومت کے دیگر اداروں کے مکمل تعاون کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں مستند ڈاکٹر حضرات و دیگر طبی ماہرین کی جانب سے عطائیت کی حوصلہ شکنی نہایت ضروری ہے تاکہ آئندہ کوئی غیر مستند شخص کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا نام اپنے مذموم کاروبار کو تحفظ دینے کے لئے استعمال نہ کر سکے۔ مزید برآں عوامی نمائندگان اور سماجی شخصیات عطائیوں کی سرپرستی یا سفارش سے اجتناب فرماتی ہیں اور حکومتی ادارے عطائیوں کے خلاف مقدمات کی مکمل پیروی کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے مذموم کاروبار کو دوبارہ شروع نہ کر سکیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو & ' & $کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر جناب امجد علی جاوید کی ہے یہ تحریک التوائے کار پڑھی جا چکی ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو * $ & 3تک ($ 'کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر بھی جناب امجد علی جاوید کی ہے۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت

لاہور کے سروسز ہسپتال میں جعلی خاتون نیورو سرجن کا مریضوں

کے دماغ کی اوپن سرجری کرنے کا انکشاف

---جاری

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت خواجہ عمران نذیر جناب سپیکر بڑی معذرت سے عرض کروں گا کہ میں شائع ہونے والی خبر حقائق پر مبنی نہ ہے۔سروسز ہسپتال لاہور میں کوئی خاتون نیورو سرجن بھرتی نہیں کی گئی اور اس کے تمام جز کا جواب)درست نہ ہے(۔جز نمبر میں ہیڈ آف نیوروسرجری ڈیپارٹمنٹ، سروسز ہسپتال لاہور کے مطابق مذکورہ خاتون وہاں پر چند دن نظر آئی اور اُس کی انکوائری اور وارننگ پر وارڈ میں دوبارہ نہ آئی کیونکہ اس کو ہیڈ آف نیوروسرجری ڈیپارٹمنٹ کی

طرف سے کہا گیا تھا کہ انتظامیہ کی مرضی کے بغیر کوئی# $ "&سوائے مریض کے لواحقین کے وارڈ میں نہیں آسکتا اور اُس کے بعد مذکورہ خاتون وہاں سے غائب ہوگئی اور اُس نے ہسپتال انتظامیہ سے رابطہ کیا اور نہ ہی اُس کی کوئی درخواست ہسپتال انتظامیہ کے پاس آئی۔ اخباری خبر بے بنیاد ہے اور اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہ ہے۔ سروسز ہسپتال لاہور میں رولز اینڈ ریگولیشن کو سختی سے # & کئے جانے کی کوشش کی جاتی ہے اور اس قسم کے واقعات کا ہونا ناممکنات میں سے ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو & ' & $کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے۔

درسی کتب عربی میں شائع ہونے والی احادیث اور آیات میں غلطیوں کی نشاندہی

ڈاکٹر سید وسیم اختر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلے کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ)جہاں پاکستان(مورخہ -مارچ کی خبر کے مطابق درسی کتب چھاپنے والے بعض بڑے اداروں کی عربی کی کتب میں شائع ہونے والی احادیث اور آیات میں کمپوزنگ کی غلطیوں کی نشاندہی ہوئی ہے جن سے آیات اور احادیث کا مفہوم تبدیل ہو گیا ہے۔پنجاب قرآن بورڈ نے نشاندہی ہونے پر کارروائی شروع کر دی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ درسی کتب چھاپنے والے بعض بڑے اداروں کی مارکیٹ میں دستیاب عربی کی کتب میں بعض جگہ پر قرآن پاک کی آیات اور احادیث مبارکہ میں کمپوزنگ کی غلطیاں ہیں جس کے نتیجے میں غلط الفاظ کی وجہ سے ان کا مفہوم یکسر تبدیل ہو گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پنجاب قرآن بورڈ نے مختلف حفاظ اور مقرر کردہ پروف ریڈرز کی نشاندہی پر ان اداروں کے متعلق کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اب بھی یہ کتب بڑی تعداد میں ملک بھر میں فروخت کی جا رہی ہیں لیکن ان کی تیاری میں دوران کمپوزنگ ان غلطیوں کو نوٹ نہیں کیا گیا اور غلطیوں سمیت چھاپ کر ملک بھر کی مارکیٹ میں تقسیم کر دی گئی ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ تمام کتب جن میں کمپوزنگ کی غلطیاں ہیں ان کو فوراً مارکیٹ سے واپس لیا جائے اور غلطیوں والی کتب جاری کرنے والے ذمہ

داران اور ناشرین کے خلاف کارروائی کی جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحبہ

پارلیمانی سیکرٹری برائے سکولز ایجوکیشن محترمہ جوئیس روفن جولیس جناب سپیکر محکمہ کی طرف سے اس تحریک التوائے کارکا جواب نہیں آیا، اس تحریک التوائے کارکو + - 5 کے لئے ($ ،کر دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، اس تحریک التوائے کارکو+ - 5 تک کے لئے ($ ،کیاجاتاہے۔جی،چودھری اشرف علی انصاری

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میری تحریک التوائے کار نمبر ہے میں اسے # " & "&لیناچاہتاہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، انصاری صاحب آپ اپنی تحریک التوائے کار پڑھیں۔

وزیر اعلیٰ کے احکام کے باوجود کاہا سلطان اور درہ کاہا چھاچھڑ کے سیلابی پانی کے راستوں، ندی نالوں کی توسیع نہ کرنا

چودھری اشرف علی انصاری جناب سپیکر میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ روزنامہ)خبریں(مورخہ -مئی کی خبر کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات نظر انداز، ندی نالوں کی صفائی نہ ہونے سے سیلاب کا خطرہ۔تفصیل یہ ہے کہ جام پور کوہ سلیمان کے پہاڑی سلسلہ پر ہونے والی بارشوں اور برف باری کے باعث ہر سال درہ کاہا چھاچھڑ اور کاہا سلطان سے آنے والے سیلابی ریلوں سے تباہی کے باعث علاقہ پچادھ میں جہاں ہزاروں ایکڑ کاشت فصلات

تباہ، مال مویشی اور بہت سے انسان ہلاک ہو جاتے ہیں اور وہاں پر ہزاروں لوگ بے گھر ہو جاتے ہیں جس سے بچاؤ کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب میاں محمد شہباز شریف نے گزشتہ سال دورہ راجن پور اور لال گڑھ کے موقع پر کاہا سلطان اور کاہا چھاچھڑ کے سیلابی ریلے سے بچاؤ کے لئے سیلابی پانی کے راستوں، ندی نالوں کی توسیع اور صفائی کے احکامات جاری کئے تھے جس پر ابتدائی طور پر سروے ٹیمیں بھی پہنچ گئیں اور چند مقامات پر کام بھی شروع ہوا مگر تاحال مذکورہ ندی نالوں کی توسیع و بحالی کا کام مکمل نہیں ہو سکا۔ جس کے باعث کوہ سلیمان پر ہونے والی تیز بارشوں کے باعث ایک مرتبہ پھر کاہا سلطان اور کاہا چھاچھڑ کی ندی نالوں میں شدید سیلاب کی صورتحال کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے جس کے باعث علاقہ پچادھ میں رہائش پذیر ہزاروں لوگوں میں پریشانی کی لہر دوڑ چکی ہے جبکہ انتظامیہ نے مبینہ طور پر آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔
اہل علاقہ نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے گھمبیر صورتحال کے باعث اپنے اعلان پر عملدر آمد کے لئے فوری اقدامات اٹھانے کا مطالبہ کیا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ تحریک محکمہ آبپاشی سے متعلقہ ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے آبپاشی ---موجود نہیں ہیں اس لئے اس تحریک التوائے کار کو سوموار تک کے لئے ($ ' کیا جاتا ہے۔ ان کو ہدایت کریں کہ یہ واقعی " (مسئلہ ہے اور اس تحریک التوائے کار کا وہ تفصیلی جواب دیں گے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر ڈاکٹر سید وسیم اختر کی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے---

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب نئے رولز کے مطابق ایک ہی تحریک پڑھی جا سکتی ہے۔ آپ نے ایک پڑھ لی ہے۔ اس تحریک التوائے کار کو آپ * $ & 3 کو ہی پڑھ لیں۔ اب تحاریک التوائے کار کا وقت ختم ہوتا ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر * $ " کو کر لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب جاوید اختر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، جناب جاوید اختر

جناب جاوید اختر جناب سپیکر تین دن سے نشتر ہسپتال میں میڈیا کے اوپر پابندی لگائی گئی ہے۔میں اپیل کرتا ہوں کہ میڈیا پر ہسپتال والوں نے جو پابندی لگائی ہے وہ ختم ہونی چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، خواجہ صاحب معزز ممبر نے نشاندہی کی ہے کہ نشتر ہسپتال میں میڈیا پر پابندی لگائی گئی ہے۔کیا آپ کے نوٹس میں ہے؟

پی آئی سی میں مریضوں کو ادویات ایک ماہ کی بجائے آٹھ دن کی جاری کرنا

جناب جاوید اختر جناب سپیکر اس کے علاوہ کارڈیالوجی ہسپتال میں جو دوائی غریبوں کو ایک ماہ کے لئے دی جاتی تھی آج وہ آٹھ دن کے لئے دی جاتی ہے اور باہر سے بھی لکھکر دی جاتی ہے۔ایسا نہیں ہونا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر ملتان کارڈیالوجی سنٹر کے حوالے سے تو میرے بھی علم میں آیا ہے۔ماشاء اللہ ان کو $ #% ضرور دینا چاہئے وہ وہاں پر بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ آپ * $ +اس پر '&% بھی رکھیں کیونکہ پورا بلوچستان بھی وہاں پر آتا ہے اور تقریباً پورے جنوبی پنجاب کو بھی یہی ہسپتال $کر رہا ہے۔ خواجہ صاحب معزز ممبر نے ادویات کی نشاندہی کی ہے اس کا بھی آپ نے جواب دینا ہے۔

جناب جاوید اختر جناب سپیکر پرائیویٹ سکول بہت زیادہ ترقی کر رہے ہیں اور ہمارے جو گورنمنٹ سکول ہیں ان کی کوئی پوزیشن نہیں رہی۔ میں یہ کہوں گا کہ جو گورنمنٹ کے سکول ہیں وہاں ایک کلاس میں سو سو بچے ہیں اور ایک پنکھا ہے ان کو پینے کا وہی پانی مل رہا ہے جس میں گٹر کا

پانی5 ہے۔ بچے گندا پانی پینے پر مجبور ہیں ایسے نہیں ہونا چاہئے۔ گورنمنٹ کو ادھر توجہ دینی چاہئے۔ میں تین سال سے کہہ رہا ہوں کہ میرے علاقہ کے لئے واساکو فنڈز نہیں دیئے جا رہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جناب جاوید اختر آپ تشریف رکھیں۔ آپ نے نشاندہی کی ہے۔ آپ سوموار والے دن بات کیجئے گا۔ بہت شکریہ

میاں طاہر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، میاں صاحب

ایف آئی سی میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے اور ایمرجنسی کو فنکشنل کرنے کا مطالبہ

میاں طاہر جناب سپیکر میں آپ کی توجہ ایف آئی سی فیصل آباد کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ پچھلے اجلاس میں پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے ہمیں یہ یقین دلایا تھا کہ ہم انشاء اللہ 5 اجلاس تک جو خالی & ' ہیں ان کو پُر کریں گے اور ایف آئی سی کی ایمرجنسی کو & % " کریں گے۔ میری آپ کے توسط سے معزز پارلیمانی سیکرٹری سے گزارش ہے کہ یہ ذرا ایوان کو بھی بتائیں۔ دو دن پہلے میرے حلقہ کے ایک بندے کو ہارٹ اٹیک ہوا تو میں اس کا پتا کرنے کے لئے ایمرجنسی میں گیا۔ یہ باعث شرم بات ہے کہ وہاں پر وہیل چیئرز پر مریضوں کو # دی جا رہی تھی۔ لوگ وہیل چیئرز پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں تھا۔ میں پچھلے دو سال سے اس ایوان کے اندر چیخ چیخ کر تھک گیا ہوں کہ ایف آئی سی کی حالت کو بہتر کرنے کے لئے حکومت کی پالیسیاں بنائی جائیں اور ان پر کام کیا جائے لیکن) &6 -

جناب سپیکر فیصل آباد، سرگودھا، جھنگ، میانوالی، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور ان سے ملحقہ تحصیلوں میں سے جہاں ایک کروڑ سے زائد آبادی ہے وہاں سے مریض ایف آئی سی میں لائے جاتے ہیں لیکن وہاں صرف اٹھارہ بیڈز ایمرجنسی میں لگے ہوئے ہیں۔ میری تین سال سے حکومت سے گزارش ہے کہ جو پچاس بیڈز کی ایمرجنسی وہاں پر تیار پڑی ہے، بلڈنگ تاجروں نے بنا کر دی ہے مہربانی کریں اور اس کو & % " کریں۔ ان کو وہاں پر جو

چیزیں چاہئیں وہ $ &# ' کی جائیں۔ اگر حکومت نہیں کر سکتی تو پھر ہمیں بتادے ہم پرائیویٹ لوگوں سے چندہ اکٹھا کر کے کروا لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: خواجہ صاحب اس پر بھی آپ نے * $ & 3کو جواب دینا ہے۔

جناب آصف محمود: جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، آصف محمود صاحب

راولپنڈی کے تین بڑے ہسپتالوں کو وینٹی لیٹرز کی کمی کا سامنا

جناب آصف محمود: جناب سپیکر شکریہ۔ میں خواجہ عمران نذیر صاحب کی موجودگی میں راولپنڈی کی بات کروں گا کہ راولپنڈی کے تین بڑے ہسپتالوں ہولی فیملی ہسپتال، ڈی ایچ کیو ہسپتال اور بے نظیر بھٹو ہسپتال میں کل اکیس وینٹی لیٹر ہیں اور ان میں سے بارہ & % " ہیں۔ ان تین بڑے ہسپتالوں میں مریضوں کا بے تحاشا $ & بھی ہوتا ہے اور آئے دن ہمیں ٹیلیفون کالز بھی آتی ہیں۔ یہ وینٹی لیٹرز ایسی چیز ہے جو انتہائی ضروری ہیں۔ خواجہ عمران نذیر صاحب اسے & فرما لیں۔ آپ نے راولپنڈی میں میٹرو جیسے بڑے بڑے پراجیکٹس دیئے ہیں۔ میری ان تینوں ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان سے بات ہوئی اور ای ڈی او ہیلتھ سے بھی بات ہوئی تو انہوں نے مجھے یہ بتایا کہ ایک سال سے ہم نے کوئی بیس وینٹی لیٹرز کی "C #پنجاب حکومت کو بھجوائی ہوئی ہے۔ مہربانی کریں اور ایسی چیزوں پر بھی تھوڑی سی توجہ کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، خواجہ صاحب

پارلیمانی سیکرٹری برائے صحت (خواجہ عمران نذیر): جناب سپیکر میرے دوست بھائی نے میٹرو کی بات کی ہے۔ میٹرو کا ذکر آجاتا ہے شاید یہ فیشن بن گیا ہے چلیں کوئی بات نہیں۔ اس وقت " یہ ہے کہ وینٹی لیٹرز کی کمی کا سامنا بالکل ہے۔ نہ صرف پنجاب میں ہے بلکہ پورے ملک میں ہے، تمام صوبوں کو یہ &# ' ہے اور ہمیں بھی یہی &# ' ہے۔ ہم محکمہ

ہیلتھ میں پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تعاون سے ایک انفارمیشن سسٹم نافذ کر رہے ہیں کہ جو بھی متعلقہ مشینری خراب ہوگی اس کا $ ' ' " اور (ہیڈ کوارٹر میں آیا کرے گا۔ اس میں آگے جو 5 ہوگا اس کو تو ہم انشاء اللہ تعالیٰ * % # کر لیں گے لیکن جو وینٹی لیٹرز کی کمی ہے یہ بالکل صحیح بات ہے۔ ہم نے پچھلے دنوں کچھ وینٹی لیٹرز مہیا بھی کئے ہیں۔ اس کے بعد ہم جو نئے وینٹی لیٹرز منگوا رہے ہیں اس کے لئے فنڈز مختص کر دیئے گئے ہیں، فنڈز کا کوئی " نہیں ہے، وہ %&# ' میں ہیں اور انشاء اللہ جلد ہی ہم مزید وینٹی لیٹرز منگوا لیں گے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، ڈاکٹر صاحب

محکمہ خوراک کا عملہ گندم کی خرید کے حوالے سے کسانوں کو پریشان کرنے اور آڑھتی کو فائدہ پہنچانے میں مصروف

ڈاکٹر سید وسیم اختر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر یہ پنجاب کے کسانوں کا منتخب کیا ہوا ایوان ہے اور اس وقت گندم کی فصل اٹھائی جا رہی ہے۔ گورنمنٹ نے تیرہ سو روپے ریٹ مقرر کیا جو کہ بہت مناسب ہے میں اس بات کو appreciate کرتا ہوں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب اور ہمارے جناب بلال یٰسین بھی فعال منسٹر ہیں وہ کم و بیش بہت سارے اضلاع میں پہنچے ہیں اور معاملات کو درست کرنے کی کوشش کی ہے لیکن گزارش یہ ہے کہ محکمے کے اندر ایک مافیا ہے جو کہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے تعاون کے ساتھ ابھی تک اُسی طرح سرگرم عمل ہے اور آڑھتی نے اس مرتبہ بھی اچھا خاصا مال کمایا اور وہ مسلسل اس کام کو کر رہا ہے، آڑھتی کو فائدہ ہوتا ہے تو وہ اس کام میں پڑتا ہے اور اس کا نقصان غریب کسان کو ہوتا ہے۔ میں آپ کی خدمت میں ایسے نام بھی پیش کر سکتا ہوں کہ ایک شخص جس کی آدھ مرلہ بھی زرعی زمین نہیں ہے اور اس نے محکمے کی ملی بھگت سے بوریاں جاری کروائی ہیں اور ایسے بھی events ہیں کہ رات کے اندھیرے میں باردانہ دینے کے حوالے سے orders issue ہوتے ہیں اور پھر وہی گندم دوبارہ لی جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسے بھی واقعات رپورٹ ہوئے ہیں کہ ایک کسان اپنی گندم لے کر آیا ہے اور اس پر محکمے کی طرف سے اعتراض لگا دیا کہ اس میں یہ خرابی ہے اور وہ

خرابی ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی ایسا سسٹم شاید وضع نہیں ہو سکا کہ جب اس طرح کی کوئی rejection کسی کسان کی طرف سے لائی ہوئی گندم کے حوالے سے موقع پر ہو تو اس کی دادرسی کہیں پر ہو سکے کیونکہ نتیجتاً جو غریب کسان ہے جو چند بوریاں یا چند سو بوریاں لے کر آتا ہے اور موقع پر اعتراض لگتا ہے، پھر وہ loaded ٹرالی ہوتی ہے ظاہر ہے کہ پھر اس کو واپس لے جانا پھر اس کو کہیں پر unload کرنا یہ لمبی کھیڈ ہوتی ہے۔ جب اس طرح کا کوئی objection لگتا ہے تو اس کے نتیجے میں وہ مجبور ہو جاتا ہے وہ اس گندم کو سنٹر سے تو ہٹا لیتا ہے لیکن وہ اس کے پیچھے آڑھتی لگے ہوتے ہیں اور وہ اس شخص سے ملی بھگت کر کے گندم لے لیتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب منسٹر صاحب سے جواب لے لیتے ہیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میں گزارش یہ کروں گا کہ قائد حزب اختلاف کی بھی کوئی زرعی زمین ہے تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے کس ریٹ پر گندم فروخت کی ہے کیا آپ کو بوریاں مل گئی تھیں تو انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب میں نے ایک دو دفعہ رابطہ کیا اور مجھے اچھا بھی نہیں لگا کیونکہ دو تین مرتبہ رابطے کے نتیجے میں کچھ بھی نہیں ہوا تو میں نے 1150 روپے میں اپنی گندم بیچ دی، کون اس کو store کرے، بارش آجائے اور خراب ہو جائے تو میں ان سب چیزوں کو appreciate کرتا ہوں جو منسٹر صاحب نے اس حوالے سے کی ہیں لیکن یہ lapses موجود ہیں۔اب یہ خبر بھی ہے کہ 15 تاریخ کے بعد گندم کی خرید بند ہو جائے گی لیکن جو لوگ رہ جائیں گے وہ کدھر جائیں گے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ منسٹر صاحب موجود ہیں اس حوالے سے وہ آپ کو کوئی تسلی اور تشفی کروائیں اور اس تاریخ کو آگے کریں تاکہ جن کسانوں کے گھروں میں ابھی گندم پڑی ہے یا کھیتوں میں موجود ہے جس کو وہ برداشت کر رہے ہیں تاکہ ان کا بھی کوئی سلسلہ بن جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر صاحب اس کا ابھی وزیر موصوف سے جواب لیتے ہیں۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے ایجنڈا پر پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور کی سالانہ رپورٹ بابت سال 14-2013 پر عام بحث ہے۔ بحث کا آغاز متعلقہ وزیر، پارلیمانی سیکرٹری کی تقریر سے ہوگا تاہم دیگر ممبران جو اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ اپنے نام مجھے بھجوا دیں۔

محترمہ فائزہ احمد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

میاں محمد رفیق جناب سپیکر پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر جب میں بات کر رہا ہوں تو پھر اس وقت مہربانی کر لیا کریں آپ کو بعد میں بھی وقت مل سکتا ہے۔

کورم کی نشاندہی

محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں جناب سپیکر کورم پورا نہیں ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

اس مرحلہ پر گنتی کی گئی

گنتی کی گئی ہے، کورم پورا نہیں ہے لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں

جناب ڈپٹی سپیکر جی، گنتی کی جائے۔ اس مرحلہ پر گنتی کی گئی

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز جمعتہ المبارک مورخہ 13-مئی 2016 صبح 9:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

EEEEEEEEEEE

INDEX

PAGE NO.

A

AAMAR SULTAN CHEEMA, CH.

questions REGARDING-

-Illegal possession over land of Government High School Chak Ganda Singh Tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 688)* 98

-Security arrangements in schools of Chak No.35 Southern Sargodha *(Question No. 622)* 91

-Upgradation of schools in PP-32 Sargodha *(Question No. 3675*)* 64

Resolution REGARDING-

-Demand for imposing ban on use of prohibited drugs for body building 226

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Continuous increase in number of quacks in the province 345

-Disclosure of neuro surgery by a quack surgeon in Services Hospital Lahore 351

-Errors in Quranic Verses and Hadith printed in text books 351

-Increase in incidents of mad dog biting in Islamabad UC of Sialkot 278

-Installation of substandard water filtration plants 281

-Non-widening of drains and streams of flood water in Kaha Sultan and Kaha Chhadh despite of order by Chief Minister 352

-Worst condition of sewerage system in Ichhra, Lahore 344

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-6th, 9th, 10th, 11th & 12th May, 2016 3,121,185,239,293

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Brick lining of water courses in Toba Tek Singh *(Question No. 1371*)* 274

-Details about teachers of Agriculture University Faisalabad, Toba Tek Singh Campus *(Question No. 7179*)* 265

-Effective system of marketing of agricultural commodities *(Question No. 3495*)* 255

-Fixation of prices of fertilizers *(Question No. 7166*)* 249

-Income and expenditures of Market Committee Shorkot, Jhang *(Question No. 3789*)* 271

-Number of fruit and vegetable markets in Lahore *(Question No. 2456*)* 243

-Problems of vegetable market Toba Tek Singh *(Question No. 1370*)* 273

-Shifting of Grain Market of Toba Tek Singh out of city *(Question No.1369*)* 272

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

PAGE NO.

questions REGARDING- 63
-Details about Government Boys Schools in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3664*)* 64
-Details about Government Girls Schools in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3665*)*

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

questions REGARDING- 75
-Boys schools in Chak No. 60/SP Pakpattan *(Question No. 3826*)* 48
-Upgradation of Primary Schools of Pakpattan *(Question No. 3492*)*

AHMED SAEED, QAZI

questions REGARDING-
-Government Boys Primary School Tippu Sultan Shaheed Colony tehsil Sadiqabad *(Question No. 3769*)* 67
-Non-presence of Government Schools in Awami Colony Sadiqabad *(Question No. 681)* 97

AKHTAR ALI, BAO

QUESTIONS regarding-
-Details about Gujranwala Arts Council *(Question No. 851)* 326
-Offices of Environment Protection Department in district Narowal *(Question No. 849)* 164

AKMAL SAIF CHATTHA, MR. *(Parliamentary Secretary for Environment Protection)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about factories throwing polluted water in river Chanab *(Question No. 7284*)* 156
-Industrial units producing air and water pollution in Gujranwala *(Question No. 6448*)* 161
-Projects of controlling air pollution in Lahore *(Question No. 6434*)* 135

ALI SALMAN, MR.

SHORT NOTICE QUESTION regarding-
-Non-professional activities of Headmistress Special Education Rinala Khurd, Okara and steps taken by Government 189

ALIA AFTAB, DR.

question REGARDING- 199
-Facilities for working women and their children *(Question No. 7374*)*

AMJAD ALI JAVAID, MR.

point of order REGARDING- 208

PAGE NO.

-Demand for constitution of District Bait-ul-Maal Committees 274

questions REGARDING-

-Brick lining of water courses in Toba Tek Singh *(Question No. 1371*)* 171
-Budget for Environment Protection Department in district Toba Tek Singh *(Question No. 1348)* 265
-Details about teachers of Agriculture University Faisalabad, Toba Tek Singh Campus *(Question No. 7179*)* 72
-Free education of poor students in private schools during 2013-14 *(Question No. 3774*)* 202
-Funds received by NGOs from abroad *(Question No. 6743*)* 162
-Leases of sand by open auction in Toba Tek Singh *(Question No. 7187*)* 273
-Problems of vegetable market Toba Tek Singh *(Question No. 1370*)* 272
-Shifting of Grain Market of Toba Tek Singh out of city *(Question No.1369*)* 71
-Students in Government Schools of Toba Tek Singh *(Question No. 3773*)*

zero hour REGARDING-

-Charging of illegal token fee by administration of Government Faridia College Pakpattan 234

ASHFAQ SARWAR, RAJA *(Minister for Labour & Human Resources)*

Answer to the question REGARDING- 262

-Details about Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7396*)* 276
-Institutions of Workers Welfare Board in district Nankana Sahib *(Question No. 1384)* 261
-Provision of Marriage Grant to Industrial Workers *(Question No. 7205*)* 272
-Schools and dispensaries of Labour Department in tehsil Tandlianwala *(Question No. 589)*

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Non-widening of drains and streams of flood water in Kaha Sultan and Kaha Chhadh despite of order by Chief Minister 352

questions REGARDING- 65

-Details about schools of PP-93 Gujranwala *(Question No. 3695*)* 262
-Details about Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7396*)* 313
-Holding of "Sohna Punjab" Festival *(Question No. 7475*)*
-Industrial units producing air and water pollution in Gujranwala *(Question No. 6448*)* 161
-Schools running by association of UNICEF *(Question No. 699)* 102

ASIF MEHMOOD, MR.

point of order REGARDING- 355

PAGE NO.

-Shortage of ventilators in three big hospitals of Rawalpindi
QUORUM- 182
-Indication of quorum of the House during sitting held on 9th May, 2016
ASIF SAEED MANAIS, MR. (*Minister for Special Education)*
SHORT NOTICE QUESTION regarding-
-Non-professional activities of Headmistress Special Education Rinala Khurd, Okara and steps taken by Government 190
ATTA MUHAMMAD KHAN MANEKA, MIAN *(Minister for Religious Affairs & Auqaf)*

Answers to the questions REGARDING-
-Mosques under administrative control of Auqaf Department in district Sahiwal *(Question No. 791)* 164
AUQAF DEPARTMENT-

questions REGARDING- 125
-Commercial Land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4159*)*
-Illegal possessors of land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4162*)* 141
-Mosques under administrative control of Auqaf Department in district Sahiwal *(Question No. 791)* 164
AUTHORITIES-
-Of the House 5
AYESHA GHAUS PASHA, DR. *(Minister for Finance)*

zero hour REGARDING- 231
-Demand for provision of edibles to poors at less price

B

BILL -
-The Punjab Local Government (Fourth Amendment) Bill 2016 *(Introduced in the House)* 283

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

Call attention Notices REGARDING 339
-Details about kidnap and rape of a young girl in Mianwali 332
-Update of murder case of Ex Minister in Gujranwala
CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB
-*See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian*

PAGE NO.

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-
-Fixation of prices of fertilizers *(Question No. 7166*)* 249
-Schools and dispensaries of Labour Department in tehsil Tandlianwala *(Question No. 589)* 272

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Budget for Environment Protection Department in district Toba Tek Singh *(Question No. 1348)* 171
-Details about factories throwing polluted water in river Chanab *(Question No. 7284*)* 156
-Details about spreading environmental pollution by factories in PP-222 Sahiwal *(Question No. 1029)* 170
-Details about throwing waste of Industrial Estate Multan into Sikandarabad Canal Multan *(Question No. 919)* 168
-Employees of Environment Protection Department in district Gujrat *(Question No. 866)* 167
-Industrial units producing air and water pollution in Gujranwala *(Question No. 6448*)* 161
-Installation of water treatment plant at river Chenab, Chiniot *(Question No. 965)* 169
-Offices of Environment Protection Department in district Narowal *(Question No. 849)* 164

-Offices of Environment Protection Department in Lahore *(Question No. 857)* 165
-Projects of controlling air pollution in Lahore *(Question No. 6434*)* 134
-Steps taken for Environment Protection in district Gujrat *(Question No. 864)* 166

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

questions REGARDING-
-Schools in district Sargodha *(Question No. 3224*)* 31
-Vacant posts of teachers in Sargodha *(Question No. 3231*)* 34

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

PAGE NO.

questions REGARDING-
- -Commercial Land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4159*)* 125
- -Details about income and employees of Lahore Arts Council *(Question No. 6574*)* 306
- -Illegal possessors of land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4162*)* 141
- -Merging of Boys and Girls schools in district Lahore *(Question No. 3043*)* 23
- -Number of posts of DEO Lahore *(Question No. 2942*)* 21

FARRUKH JAVED, DR. *(Minister for Agriculture)*

Answers to the questions REGARDING-
- -Brick lining of water courses in Toba Tek Singh *(Question No. 1371*)* 274
- -Details about teachers of Agriculture University Faisalabad, Toba Tek Singh Campus *(Question No. 7179*)* 266
- -Effective system of marketing of agricultural commodities *(Question No. 3495*)* 255
- -Fixation of prices of fertilizers *(Question No. 7166*)* 249
- -Income and expenditures of Market Committee Shorkot, Jhang *(Question No. 3789*)* 271
- -Number of fruit and vegetable markets in Lahore *(Question No. 2456*)* 244
- -Problems of vegetable market Toba Tek Singh *(Question No. 1370*)* 274
- -Shifting of Grain Market of Toba Tek Singh out of city *(Question No.1369*)* 273

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)-***
- -On martyrdom of Mr. Mati-ur-Rehman Nizami Shaheed 277
- -On sad demise of father of Mr. Abdul Majeed Niazi MPA 176

h

HAMEEDA WAHEED UD DIN, MS. *(Minister for WomenDevelopment)*

Answer to the question REGARDING-
- -Facilities for working women and their children *(Question No. 7374*)* 200

Privilege motion REGARDING- 218
- **-NON-PRESENTATION OF ANNUAL REPORT ON IMPLEMENTATION OF THE PUNJAB COMMISSION ON THE STATUS OF WOMEN ACT 2014**

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.

question REGARDING- 93

PAGE NO.

-Number of schools in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 652)*

I

IMRAN NAZIR, KHAWAJA *(Parliamentary Secretary for Health)*

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-

-Continuous increase in number of quacks in the province 345

-Disclosure of neuro surgery by a quack surgeon in Services Hospital Lahore 351

INAM ULLAH KHAN NIAZI, MR.

Call attention Notice REGARDING 339

-Details about kidnap and rape of a young girl in Mianwali

INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Buildings and institutions of Culture Department in Sialkot *(Question No. 440)* 322

-Construction of Al-Hamra Cultural Complex *(Question No.441)* 323

-Culture centres in district Attock *(Question No. 347)* 321

-Details about Gujranwala Arts Council *(Question No. 851)* 326

-Details about income and employees of Lahore Arts Council *(Question No. 6574*)* 306

-Details about role of media *(Question No. 21)* 320

-Holding of "Sohna Punjab" Festival *(Question No. 7475*)* 313

-Members of Board of Governors of Punjab Arts Council *(Question No. 438)* 321

-Number of employees of Culture Department in district Lahore *(Question No. 443)* 325

-Provision of facilities to Punjab Information Commission *(Question No. 1221)* 329

-Recruitments in Al-Hamra Arts Council *(Question No. 963)* 328

-Welfare of stage drama artists *(Question No. 442)* 323

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

question REGARDING- 59

-Dilapidated buildings of schools in Faisalabad *(Question No. 3478*)*

JAVED AKHTAR, MR.

point of order REGARDING-

-Issuance of medicines for eight days instead of thirty days in Punjab Institute of Cardiology 354

PAGE NO.

K

KHADIJA UMAR, MRS.

questions REGARDING-

-Number of students in Government Girls Primary School Barkatpura Raiwaind Road Lahore *(Question No. 698)* 101
-Students in Government Girls Primary School UC.40 Sultanpura, Lahore *(Question No. 697)* 100

KHALID GHANI CHAUDHRY, MR.

questions REGARDING-

-Establishment of Danish School in Shorkot *(Question No. 3798*)* 74
-Government schools in Shorkot *(Question No. 3795*)* 72
-Income and expenditures of Market Committee Shorkot, Jhang *(Question No. 3789*)* 271

Khalil Tahir Sindhu, mr. ***(MINISTER FOR HUMAN RIGHTS & MINORITIES AFFAIRS)***

point of order REGARDING-

-Problems faced by farmers in getting bags for wheat packing 173

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

question REGARDING-

-Government High School Haveli Lakha *(Question No. 600)* 88

L

LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7396*)* 262
-Institutions of Workers Welfare Board in district Nankana Sahib *(Question No. 1384)* 275
-Provision of Marriage Grant to Industrial Workers *(Question No. 7205*)* 260
-Schools and dispensaries of Labour Department in tehsil Tandlianwala *(Question No. 589)* 272

LEADER OF OPPOSITION

-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian

LUBNA FAISAL, MRS.

PAGE

NO.

195

question REGARDING-

-Darul-Amaans in the province *(Question No. 5370*)*

M

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism)*

Answers to the questions REGARDING- 14

-Action taken against unregistered schools *(Question No. 2753*)* 56

-Annual Performance Evaluation of teachers *(Question No. 3537*)*

-Auction of trees in Government Boys High School Sargodha 79

road Chiniot *(Question No. 3924*)* 76

-Boys schools in Chak No. 60/SP Pakpattan *(Question No. 3826*)*

-Building of Government Girls Middle School Chak No.388 Faisalabad 82

(Question No. 4062)*

-Details about Government Boys Schools in Dera Ghazi Khan 64

(Question No. 3664)*

-Details about Government Girls High School Shahpur Khayali, 61

Gujranwala *(Question No. 3580*)*

-Details about Government Girls Higher Secondary School Singhpura, 43

Lahore *(Question No. 3297*)*

-Details about Government Girls Schools in Dera Ghazi Khan 64

(Question No. 3665)* 66

-Details about NTS test for recruitment of teachers *(Question No. 3707*)* 65

-Details about schools of PP-93 Gujranwala *(Question No. 3695*)* 59

-Dilapidated buildings of schools in Faisalabad *(Question No. 3478*)* 90

-Education Voucher Scheme in district Lahore *(Question No. 605)* 74

-Establishment of Danish School in Shorkot *(Question No. 3798*)*

-Free education of poor students in private schools during 2013-14 72

(Question No. 3774)*

-Government Boys Primary School Tippu Sultan Shaheed Colony 67

tehsil Sadiqabad *(Question No. 3769*)*

-Government Comprehensive Higher Secondary School Singhpura 16

Lahore *(Question No. 1984*)* 96

-Government Girls Schools in PP-130 Daska *(Question No. 675)* 89

-Government High School Haveli Lakha *(Question No. 600)* 100

-Government schools in PP-130 Daska *(Question No. 689)* 68

-Government schools in PP-236 Vehari *(Question No. 3770*)* 84

-Government schools in PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 549)* 73

-Government schools in Shorkot *(Question No. 3795*)* 53

-Grant of interest-free loans to schools *(Question No. 3500*)*

-Illegal possession over land of Government High School Chak 99

Ganda Singh Tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 688)* 60

PAGE NO.

-Increase in fee of private schools *(Question No. 3538*)* 24
-Merging of Boys and Girls schools in district Lahore *(Question No. 3043*)* 46
-Missing facilities in schools of Uhanabad, Lahore *(Question No. 3418*)*
-Motor Vehicles of Schools Education Department in district Sahiwal *(Question No. 580)* 85
-Non-presence of Government Schools in Awami Colony Sadiqabad *(Question No. 681)* 97
-Non-presence of play ground in Girls High School in PP-130 Daska *(Question No. 502)* 83 21
-Number of posts of DEO Lahore *(Question No. 2942*)* 93
-Number of schools in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 652)*
-Number of students in Government Girls Primary School Barkatpura Raiwaind Road Lahore *(Question No. 698)* 102
-Posting of Headmasters in schools of City District Government Lahore *(Question No. 3801*)* 75 86
-Primary and middle schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 581)*
-Rationalization Transfer Policy in Schools Education Department in Jhelum *(Question No. 621)* 91 95
-Recruitment of Educators *(Question No. 668)* 84
-Recruitment of Science Teachers in district Lahore *(Question No. 552)* 37
-Registration of private schools in district Lahore *(Question No. 3291*)* 31
-Schools in district Sargodha *(Question No. 3224*)* 77
-Schools in PP-199 Multan *(Question No. 3874*)* 102
-Schools running by association of UNICEF *(Question No. 699)*
-Security arrangements in schools of Chak No.35 Southern Sargodha *(Question No. 622)* 92 50
-Steps taken for control over drop out in schools *(Question No. 3496*)*
-Students in Government Girls Primary School UC.40 Sultanpura, Lahore *(Question No. 697)* 101 71
-Students in Government Schools of Toba Tek Singh *(Question No. 3773*)*
-Teachers in Government Girls Higher Secondary School Singhpura Lahore *(Question No. 1985*)* 17
-Upgradation of Primary School Chak No.61/5 Nankana Sahib *(Question No. 3984*)* 81 48
-Upgradation of Primary Schools of Pakpattan *(Question No. 3492*)* 96
-Upgradation of schools in Bahawalnagar *(Question No.677)* 65
-Upgradation of schools in PP-32 Sargodha *(Question No. 3675*)* 69
-Vacant posts in schools of PP-236 Vehari *(Question No. 3771*)* 34
-Vacant posts of teachers in Sargodha *(Question No. 3231*)*

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of Opposition)*

Call attention Notice REGARDING 335

-UPDATE OF MURDER CASE OF EX MINISTER IN 176

PAGE NO.

GUJRANWALA

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)*-** 276, 107, 113

-ON SAD DEMISE OF FATHER OF MR. ABDUL MAJEED NIAZI MPA

points of order REGARDING- 287

-Demand for out of turn presentation of a resolution on martyrdom of Mr. Mati-ur-Rehman Nizami adherent of Pakistan in Bangladesh
-Demand for release of Journalists arrested in Okara
-Demand for taking up Adjournment Motion out of turn

Resolution REGARDING-

-Condemnation of death sentence of Mr. Mati-ur-Rehman, Amir-e-Jamaat-e-Islami in Bangladesh in retaliation of his love with Pakistan

MINES & MINERALS DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Leases/contracts of mines in the province *(Question No. 7182*)* 139
-Leases of sand by open auction in Toba Tek Singh *(Question No. 7187*)* 162

MINISTER FOR AGRICULTURE

-*See under Farrukh Javed, Dr.*

MINISTER FOR FINANCE

-SEE UNDER AYESHA GHAUS PASHA, DR.

Minister for Human Rights & Minorities Affairs

-SEE UNDER KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

MINISTER FOR LABOUR & HUMAN RESOURCES

-SEE UNDER ASHFAQ SARWAR, RAJA

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS

-*See under Sana Ullah Khan, Rana*

MINISTER FOR MINES & MINERALS

-*See under Sher Ali Khan, Mr.*

MINISTER FOR POPULATION WELFARE ADDITIONAL CHARGE OF ENVIRONMENT PROTECTION

-*See under Zakia Shahnawa Khan, Mrs.*

MINISTER FOR RELIGIOUS AFFAIRS & AUQAF

-*See under Atta Muhammad Khan Maneka, Mian*

PAGE NO.

MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY AND TOURISM
-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana
MINISTER FOR SPECIAL EDUCATION
-See under Asif Saeed Manais, Mr.
MINISTER FOR WOMENDEVELOPMENT
-See under Hameeda Waheed ud Din, Ms.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 104,228,284
MUHAMMAD ALI KHOKHAR, MALIK

questions REGARDING-
-Details about throwing waste of Industrial Estate Multan into Sikandarabad Canal Multan *(Question No. 919)* 168
-Schools in PP-199 Multan *(Question No. 3874*)* 76
MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.

questions REGARDING-
-Effective system of marketing of agricultural commodities *(Question No. 3495*)* 255
-Grant of interest-free loans to schools *(Question No. 3500*)* 52
-Steps taken for control over drop out in schools *(Question No. 3496*)* 49
MUHAMMAD ARIF ABBASI, MR.

question REGARDING-
-Provision of facilities to Punjab Information Commission *(Question No. 1221)* 329
MUHAMMAD ARSHAD, RANA *(Parliamentary Seceretary for Information & Culture)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about income and employees of Lahore Arts Council *(Question No. 6574*)* 306
-Holding of "Sohna Punjab" Festival *(Question No. 7475*)* 314

Privilege motion REGARDING- 342

-NON-PRESENTATION OF ANNUAL PERFORMANCE REPORT OF THE PUNJAB WOMEN STATUS COMMISSION ACT FOR THE YEAR 2014
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.

PAGE

NO.

56

questions REGARDING-

-Annual Performance Evaluation of teachers *(Question No. 3537*)* 170

-Details about spreading environmental pollution by factories in PP-222 Sahiwal *(Question No. 1029)* 60

-Increase in fee of private schools *(Question No. 3538*)* 164

-Mosques under administrative control of Auqaf Department in district Sahiwal *(Question No. 791)* 85

-Motor Vehicles of Schools Education Department in district Sahiwal *(Question No. 580)* 86

-Primary and middle schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 581)*

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.

questions REGARDING- 95

-Government Girls Schools in PP-130 Daska *(Question No. 675)* 100

-Government schools in PP-130 Daska *(Question No. 689)*

-Non-presence of play ground in Girls High School in PP-130 Daska *(Question No. 502)* 83

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

281

-INSTALLATION OF SUBSTANDARD WATER FILTRATION PLANTS 344

-Worst condition of sewerage system in Ichhra, Lahore 277

Fateha khwani ***(CONDOLENCE)*-**

-On martyrdom of Mr. Mati-ur-Rehman Nizami Shaheed 235

zero hour REGARDING-

-Disclosure of getting registry of valuable land of Children Park Samanabad Lahore by influential persons

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

question REGARDING- 83

-Government schools in PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 549)*

MUHAMMAD ILYAS ANSARI, HAJI *(Parliamentary Secretary for Social Welfare & Bait-ul-Maal)*

Answers to the questions REGARDING- 196

-Darul-Amaans in the province *(Question No. 5370*)* 203

-Funds received by NGOs from abroad *(Question No. 6743*)*

208

PAGE NO.

point of order REGARDING-

-Demand for constitution of District Bait-ul-Maal Committees

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ

questions REGARDING-

-Auction of trees in Government Boys High School Sargodha road Chiniot *(Question No. 3924*)* 79

-Details about factories throwing polluted water in river Chanab *(Question No. 7284*)* 156

-Installation of water treatment plant at river Chenab, Chiniot *(Question No. 965)* 169

-Recruitment of Educators *(Question No. 668)* 94

MUHAMMAD JHANGIR SULTAN, PIRZADA

point of order REGARDING- 207

-Problems faced by farmers in getting bags for wheat packing

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR. *(Parliamentary Seceretary for Transport)*

Answer to the question REGARDING-

-Action taken against palying films and music in buses during inter-district travelling *(Question No. 4562*)* 299

-Details about issuance of lisences to transport companies at inter-district level *(Question No. 4560*)* 304

-Over-loading and over-charging by transport companies in Lahore *(Question No. 4561*)* 308

-Provision of free travelling facility to disabled persons *(Question No. 3765*)* 297

MUHAMMAD NIZAM-UL-MEHMOOD, KHAWAJA

point of order REGARDING- 207

-Problems faced by farmers in getting bags for wheat packing

MUHAMMAD SAQLAIN ANWAR SIPRA, MR. *(ParliamentarySecretary for Religious Affairs & Auqaf)*

Answers to the questions REGARDING- 125

-Commercial Land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4159*)*

-Illegal possessors of land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4162*)* 142

MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-

-Buildings and institutions of Culture Department in Sialkot 322

PAGE NO.

(Question No. 440) 323
-Construction of Al-Hamra Cultural Complex (Question No.441) 321
-Culture centres in district Attock (Question No. 347) 327
-Details about Gujranwala Arts Council (Question No. 851) 320
-Details about role of media (Question No. 21) 321
-Members of Board of Governors of Punjab Arts Council (Question No. 438)
-Number of employees of Culture Department in district Lahore (Question No. 443) 325
-Provision of facilities to Punjab Information Commission (Question No. 1221) 329 328
-Recruitments in Al-Hamra Arts Council (Question No. 963) 324
-Welfare of stage drama artists (Question No. 442)

MUHAMMAD SHAWEZ KHAN, MR.
QUESTION regarding-
-Culture centres in district Attock (Question No. 347) 321

MUHAMMAD SHOAIB SIDDIQUI, MR.
Resolution REGARDING- 224
-Demand for stoppage of sale of articles smuggled from India

MUHAMMAD SIDDIQUE KHAN, MR.
Call attention Notice REGARDING 334
-Update of murder case of Ex Minister in Gujranwala

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (□) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-6th, 9th, 10th, 11th & 12th May, 2016 12,124,188,242,296

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.
Privilege motion REGARDING- 111
-INSULTING BEHAVIOUR OF ASSISTANT DIRECTOR PASSPORT SAHIWAL WITH MPA 74
questions REGARDING- 81
-Posting of Headmasters in schools of City District Government Lahore (Question No. 3801*)
-Upgradation of Primary School Chak No.61/5 Nankana Sahib (Question No. 3984*) 358

QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 12th May, 2016

PAGE NO.

NASREEN JAWAID ALIAS NASREEN NAWAZ, MRS.

question REGARDING- 320

-Details about role of media *(Question No. 21)*

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-

-Government Comprehensive Higher Secondary School Singhpura Lahore *(Question No. 1984*)* 15

-Teachers in Government Girls Higher Secondary School Singhpura Lahore *(Question No. 1985*)* 17

NIGHAT SHEIKH, MS.

questions REGARDING-

-Action taken against unregistered schools *(Question No. 2753*)*

-Buildings and institutions of Culture Department in Sialkot *(Question No. 440)* 13

-Construction of Al-Hamra Cultural Complex *(Question No.441)* 322

-Details about Government Girls Higher Secondary School Singhpura, Lahore *(Question No. 3297*)* 323

-Education Voucher Scheme in district Lahore *(Question No. 605)* 43

-Members of Board of Governors of Punjab Arts Council *(Question No. 438)* 90

-Number of employees of Culture Department in district Lahore *(Question No. 443)* 321

-Offices of Environment Protection Department in Lahore *(Question No. 857)* 325

-Projects of controlling air pollution in Lahore *(Question No. 6434*)* 165

-Recruitment of Science Teachers in district Lahore *(Question No. 552)* 134

-Registration of private schools in district Lahore *(Question No. 3291*)* 84

-Welfare of stage drama artists *(Question No. 442)* 37

323

NOTIFICATION of-

-Summoning of 21st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 6th May, 2016

1

O

OFFICERS-

-Of the House 9

ORDINANCE *(Laid in the House as a Bill)*-

-The Punjab Agriculture Food and Drug Authority Ordinance 2016 181, 282

PAGE NO.

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 21st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 6th May, 2016 13

Parliamentary Secretaries- 7

-Of the Punjab

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ENVIRONMENT PROTECTION

-See under Akmal Saif Chattha, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HEALTH

-See under Imran Nazir, Khawaja

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR HOUSING & URBAN DEVELOPMENT AND PUBLIC HEALTH ENGINEERING

-See under Sajjad Haider Gujjar, Mr.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR INFORMATION & CULTURE

-See under Muhammad Arshad, Rana

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-SEE UNDER RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR RELIGIOUS AFFAIRS & AUQAF

-SEE UNDER MUHAMMAD SAQLAIN ANWAR SIPRA, MR.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Ilyas Ansari, Haji

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR TRANSPORT

-SEE UNDER MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.

	PAGE NO.
points of order REGARDING-	
-Demand for constitution of District Bait-ul-Maal Committees	208
-Demand for filling the vacant posts in Faisalabad Institute of Cardiology	355
-Demand for out of turn presentation of a resolution on martyrdom of Mr. Mati-ur-Rehman Nizami adherent of Pakistan in Bangladesh	276
-Demand for release of Journalists arrested in Okara	107
-Demand for taking up Adjournment Motion out of turn	113
-Issuance of medicines for eight days instead of thirty days in Punjab Institute of Cardiology	354
-Loss to farmers and undue favour to middlemen by employees of Food Department	356
-Problems faced by farmers in getting bags for wheat packing	172, 207
-Shortage of ventilators in three big hospitals of Rawalpindi	355
Privilege motions REGARDING-	
-CONTINUOUS DECREASE IN SUB-SOIL WATER IN LAHORE	222
-INSULTING BEHAVIOUR OF ASSISTANT DIRECTOR PASSPORT SAHIWAL WITH MPA	111
-NON-PRESENTATION OF ANNUAL PERFORMANCE REPORT OF THE PUNJAB WOMEN STATUS COMMISSION ACT FOR THE YEAR 2014	342
-NON-PRESENTATION OF ANNUAL REPORT ON IMPLEMENTATION OF THE PUNJAB COMMISSION ON THE STATUS OF WOMEN ACT 2014	109, 218
-NON-PRESENTATION OF ANNUAL REPORT ON IMPLEMENTATION OF THE PUNJAB TRANSPARENCY AND RIGHT TO INFORMATION ACT 2013	108

Q

questions REGARDING-	
AGRICULTURE DEPARTMENT-	
-Brick lining of water courses in Toba Tek Singh *(Question No. 1371*)*	274

	PAGE NO.
-Details about teachers of Agriculture University Faisalabad, Toba Tek Singh Campus *(Question No. 7179*)*	265
-Effective system of marketing of agricultural commodities *(Question No. 3495*)*	255
-Fixation of prices of fertilizers *(Question No. 7166*)*	249
-Income and expenditures of Market Committee Shorkot, Jhang *(Question No. 3789*)*	271
-Number of fruit and vegetable markets in Lahore *(Question No. 2456*)*	243
-Problems of vegetable market Toba Tek Singh *(Question No. 1370*)*	273
-Shifting of Grain Market of Toba Tek Singh out of city *(Question No.1369*)*	272
AUQAF DEPARTMENT-	
-Commercial Land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4159*)*	125
-Illegal possessors of land of Auqaf Department in Lahore *(Question No. 4162*)*	141
-Mosques under administrative control of Auqaf Department in district Sahiwal *(Question No. 791)*	164
ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-	
-Budget for Environment Protection Department in district Toba Tek Singh *(Question No. 1348)*	171
-Details about factories throwing polluted water in river Chanab *(Question No. 7284*)*	156
-Details about spreading environmental pollution by factories in PP-222 Sahiwal *(Question No. 1029)*	170
-Details about throwing waste of Industrial Estate Multan into Sikandarabad Canal Multan *(Question No. 919)*	168
-Employees of Environment Protection Department in district Gujrat *(Question No. 866)*	167
-Industrial units producing air and water pollution in Gujranwala *(Question No. 6448*)*	161
-Installation of water treatment plant at river Chenab, Chiniot *(Question No. 965)*	169
-Offices of Environment Protection Department in district Narowal *(Question No. 849)*	164
-Offices of Environment Protection Department in Lahore *(Question No. 857)*	165
-Projects of controlling air pollution in Lahore *(Question No. 6434*)*	134
-Steps taken for Environment Protection in district Gujrat *(Question No. 864)*	166
INFORMATION & CULTURE DEPARTMENT-	
-Buildings and institutions of Culture Department in Sialkot *(Question No. 440)*	322
-Construction of Al-Hamra Cultural Complex *(Question No.441)*	323
-Culture centres in district Attock *(Question No. 347)*	321
-Details about Gujranwala Arts Council *(Question No. 851)*	326
-Details about income and employees of Lahore Arts Council *(Question No. 6574*)*	306
-Details about role of media *(Question No. 21)*	320
-Holding of "Sohna Punjab" Festival *(Question No. 7475*)*	313
	321

PAGE NO.

-Members of Board of Governors of Punjab Arts Council *(Question No. 438)*
-Number of employees of Culture Department in district Lahore 325
(Question No. 443) 329
-Provision of facilities to Punjab Information Commission *(Question No. 1221)* 328
-Recruitments in Al-Hamra Arts Council *(Question No. 963)* 323
-Welfare of stage drama artists *(Question No. 442)*
LABOUR & HUMAN RESOURCES DEPARTMENT- 262
-Details about Social Security Hospital Gujranwala *(Question No. 7396*)*
-Institutions of Workers Welfare Board in district Nankana Sahib 275
(Question No. 1384) 260
-Provision of Marriage Grant to Industrial Workers *(Question No. 7205*)*
-Schools and dispensaries of Labour Department in tehsil Tandlianwala 272
(Question No. 589)
MINES & MINERALS DEPARTMENT- 139
-Leases/contracts of mines in the province *(Question No. 7182*)* 162
-Leases of sand by open auction in Toba Tek Singh *(Question No. 7187*)*
SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT- 13
-Action taken against unregistered schools *(Question No. 2753*)* 56
-Annual Performance Evaluation of teachers *(Question No. 3537*)*
-Auction of trees in Government Boys High School Sargodha 79
road Chiniot *(Question No. 3924*)* 75
-Boys schools in Chak No. 60/SP Pakpattan *(Question No. 3826*)*
-Building of Government Girls Middle School Chak No.388 Faisalabad 82
(Question No. 4062)*
-Details about Government Boys Schools in Dera Ghazi Khan 63
(Question No. 3664)*
-Details about Government Girls High School Shahpur Khayali, 61
Gujranwala *(Question No. 3580*)*
-Details about Government Girls Higher Secondary School Singhpura, 43
Lahore *(Question No. 3297*)*
-Details about Government Girls Schools in Dera Ghazi Khan 64
(Question No. 3665)* 66
-Details about NTS test for recruitment of teachers *(Question No. 3707*)* 65
-Details about schools of PP-93 Gujranwala *(Question No. 3695*)* 59
-Dilapidated buildings of schools in Faisalabad *(Question No. 3478*)* 90
-Education Voucher Scheme in district Lahore *(Question No. 605)* 74
-Establishment of Danish School in Shorkot *(Question No. 3798*)*
-Free education of poor students in private schools during 2013-14 72
(Question No. 3774)*
-Government Boys Primary School Tippu Sultan Shaheed Colony 67
tehsil Sadiqabad *(Question No. 3769*)*
-Government Comprehensive Higher Secondary School Singhpura 15
Lahore *(Question No. 1984*)* 95
-Government Girls Schools in PP-130 Daska *(Question No. 675)* 88
-Government High School Haveli Lakha *(Question No. 600)* 100

PAGE NO.

-Government schools in PP-130 Daska *(Question No. 689)* 68
-Government schools in PP-236 Vehari *(Question No. 3770*)* 83
-Government schools in PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 549)* 72
-Government schools in Shorkot *(Question No. 3795*)* 52
-Grant of interest-free loans to schools *(Question No. 3500*)*
-Illegal possession over land of Government High School Chak 98
Ganda Singh Tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 688)* 60
-Increase in fee of private schools *(Question No. 3538*)* 23
-Merging of Boys and Girls schools in district Lahore *(Question No. 3043*)* 45
-Missing facilities in schools of Uhanabad, Lahore *(Question No. 3418*)*
-Motor Vehicles of Schools Education Department in district Sahiwal 85
(Question No. 580)
-Non-presence of Government Schools in Awami Colony Sadiqabad 97
(Question No. 681)
-Non-presence of play ground in Girls High School in PP-130 Daska 83
(Question No. 502) 21
-Number of posts of DEO Lahore *(Question No. 2942*)* 93
-Number of schools in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 652)*
-Number of students in Government Girls Primary School Barkatpura 101
Raiwaind Road Lahore *(Question No. 698)*
-Posting of Headmasters in schools of City District Government Lahore 74
(Question No. 3801)* 86
-Primary and middle schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 581)*
-Rationalization Transfer Policy in Schools Education Department 90
in Jhelum *(Question No. 621)* 94
-Recruitment of Educators *(Question No. 668)* 84
-Recruitment of Science Teachers in district Lahore *(Question No. 552)* 37
-Registration of private schools in district Lahore *(Question No. 3291*)* 31
-Schools in district Sargodha *(Question No. 3224*)* 76
-Schools in PP-199 Multan *(Question No. 3874*)* 102
-Schools running by association of UNICEF *(Question No. 699)*
-Security arrangements in schools of Chak No.35 Southern Sargodha 91
(Question No. 622) 49
-Steps taken for control over drop out in schools *(Question No. 3496*)*
-Students in Government Girls Primary School UC.40 Sultanpura, 100
Lahore *(Question No. 697)* 71
-Students in Government Schools of Toba Tek Singh *(Question No. 3773*)*
-Teachers in Government Girls Higher Secondary School Singhpura 17
Lahore *(Question No. 1985*)* 81
-Upgradation of Primary School Chak No.61/5 Nankana Sahib *(Question No. 3984*)* 48
-Upgradation of Primary Schools of Pakpattan *(Question No. 3492*)* 96
-Upgradation of schools in Bahawalnagar *(Question No.677)* 64
-Upgradation of schools in PP-32 Sargodha *(Question No. 3675*)* 69
-Vacant posts in schools of PP-236 Vehari *(Question No. 3771*)* 34
-Vacant posts of teachers in Sargodha *(Question No. 3231*)*

PAGE NO.

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT- 195
-Darul-Amaans in the province *(Question No. 5370*)* 202
-Funds received by NGOs from abroad *(Question No. 6743*)*
TRANSPORT DEPARTMENT-
-Action taken against palying films and music in buses during inter-district travelling *(Question No. 4562*)* 299
-Details about issuance of lisences to transport companies at inter-district level *(Question No. 4560*)* 304
-Over-loading and over-charging by transport companies in Lahore *(Question No. 4561*)* 308
-Provision of free travelling facility to disabled persons *(Question No. 3765*)* 297
WOMENDEVELOPMENT DEPARTMENT- 199
-Facilities for working women and their children *(Question No. 7374*)*
QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTINGS HELD ON-
-6th May, 2016 117
-9th May, 2016 182
-11th May, 2016 283
-12th May, 2016 358

R

RAHEELA ANWAR, MRS.

question REGARDING- 260
-Provision of Marriage Grant to Industrial Workers *(Question No. 7205*)*
RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.
MOTION regarding- 228
-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION
109
Privilege motions REGARDING- 108
-NON-PRESENTATION OF ANNUAL REPORT ON IMPLEMENTATION OF THE PUNJAB COMMISSION ON THE STATUS OF WOMEN ACT 2014 328
-Non-presentation of annual report on Implementation of the Punjab Transparency and Right to Information Act 2013 229
QUESTION regarding- 228
-Recruitments in Al-Hamra Arts Council *(Question No. 963)*

PAGE NO.

Resolution REGARDING-
-Condemnation of contradictory to Sharia unethical and inhuman decision of Jarga in Abbotabad
SUSPENSION OF RULES-
-Motion for suspension of rules for presentation of a resolution
RAMZAN SIDDIQUE BHATTI, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Increase in incidents of mad dog biting in Islamabad UC of Sialkot 278
RASHID HAFEEZ, RAJA
QUORUM-
-Indication of quorum of the House during sitting held on 6th May, 2016 117

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on - 11,123,187,241,295
-6th, 9th, 10th, 11th & 12th May, 2016

Resolutions REGARDING-
-Condemnation of death sentence of Mr. Mati-ur-Rehman, Amir-e-Jamaat-e-Islami in Bangladesh in retaliation of his love with Pakistan 285
-Condemnation of contradictory to Sharia unethical and inhuman decision of Jarga in Abbotabad 229
-Demand for imposing ban on use of prohibited drugs for body building 226
-Demand for including a chapter of Child Protection in syllabus for control over child abuse 227
-Demand for stoppage of sale of articles smuggled from India 224
-Demand for stopping death sentce of Amir-e-Jamaat-e-Islami Bangladesh Mr. Mati-ur-Rehman in result of faithfulness with Pakistan 105

S

SAADIA SOHAIL RANA, MRS.

Call attention Notice REGARDING 334

-UPDATE OF MURDER CASE OF EX MINISTER IN GUJRANWALA 82

question REGARDING-
-Building of Government Girls Middle School Chak No.388 Faisalabad *(Question No. 4062*)*

PAGE NO.

SAJJAD HAIDER GUJJAR, MR. *(Parliamentary Secretary for Housing & Urban Development and Public Health Engineering)*

Privilege motion REGARDING- 222

-CONTINUOUS DECREASE IN SUB-SOIL WATER IN LAHORE

SANA ULLAH KHAN, RANA *(Minister for Law & Parliamentary Affairs)*

BILL *(Discussed upon)-*

-The Punjab Local Government (Fourth Amendment) Bill 2016 283

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING 340

-Details about kidnap and rape of a young girl in Mianwali 332,338

-Update of murder case of Ex Minister in Gujranwala

ORDINANCE *(Laid in the House as a Bill)-* 181, 282

-THE PUNJAB AGRICULTURE FOOD AND DRUG AUTHORITY ORDINANCE 2016 277

112

points of order (ANSWERS) REGARDING-

-Demand for out of turn presentation of a resolution on martyrdom of Mr. Mati-ur-Rehman Nizami adherent of Pakistan in Bangladesh

-Demand for release of Journalists arrested in Okara

SCHOOLS EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING- 13

-Action taken against unregistered schools *(Question No. 2753*)* 56

-Annual Performance Evaluation of teachers *(Question No. 3537*)*

-Auction of trees in Government Boys High School Sargodha road Chiniot *(Question No. 3924*)* 79

-Boys schools in Chak No. 60/SP Pakpattan *(Question No. 3826*)* 75

-Building of Government Girls Middle School Chak No.388 Faisalabad *(Question No. 4062*)* 82

-Details about Government Boys Schools in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3664*)* 63

-Details about Government Girls High School Shahpur Khayali, Gujranwala *(Question No. 3580*)* 61

-Details about Government Girls Higher Secondary School Singhpura, Lahore *(Question No. 3297*)* 43

-Details about Government Girls Schools in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3665*)* 64

66

-Details about NTS test for recruitment of teachers *(Question No. 3707*)* 65

-Details about schools of PP-93 Gujranwala *(Question No. 3695*)* 59

-Dilapidated buildings of schools in Faisalabad *(Question No. 3478*)* 90

PAGE NO.

-Education Voucher Scheme in district Lahore *(Question No. 605)* 74
-Establishment of Danish School in Shorkot *(Question No. 3798*)*
-Free education of poor students in private schools during 2013-14 72
(Question No. 3774)*
-Government Boys Primary School Tippu Sultan Shaheed Colony 67
tehsil Sadiqabad *(Question No. 3769*)*
-Government Comprehensive Higher Secondary School Singhpura 15
Lahore *(Question No. 1984*)* 95
-Government Girls Schools in PP-130 Daska *(Question No. 675)* 88
-Government High School Haveli Lakha *(Question No. 600)* 100
-Government schools in PP-130 Daska *(Question No. 689)* 68
-Government schools in PP-236 Vehari *(Question No. 3770*)* 83
-Government schools in PP-87, Toba Tek Singh *(Question No. 549)* 72
-Government schools in Shorkot *(Question No. 3795*)* 52
-Grant of interest-free loans to schools *(Question No. 3500*)*
-Illegal possession over land of Government High School Chak 98
Ganda Singh Tehsil Depalpur, Okara *(Question No. 688)* 60
-Increase in fee of private schools *(Question No. 3538*)* 23
-Merging of Boys and Girls schools in district Lahore *(Question No. 3043*)* 45
-Missing facilities in schools of Uhanabad, Lahore *(Question No. 3418*)*
-Motor Vehicles of Schools Education Department in district Sahiwal 85
(Question No. 580)
-Non-presence of Government Schools in Awami Colony Sadiqabad 97
(Question No. 681)
-Non-presence of play ground in Girls High School in PP-130 Daska 83
(Question No. 502) 21
-Number of posts of DEO Lahore *(Question No. 2942*)* 93
-Number of schools in tehsil Bhera Sargodha *(Question No. 652)*
-Number of students in Government Girls Primary School Barkatpura 101
Raiwaind Road Lahore *(Question No. 698)*
-Posting of Headmasters in schools of City District Government Lahore 74
(Question No. 3801)* 86
-Primary and middle schools in PP-222 Sahiwal *(Question No. 581)*
-Rationalization Transfer Policy in Schools Education Department 90
in Jhelum *(Question No. 621)* 94
-Recruitment of Educators *(Question No. 668)* 84
-Recruitment of Science Teachers in district Lahore *(Question No. 552)* 37
-Registration of private schools in district Lahore *(Question No. 3291*)* 31
-Schools in district Sargodha *(Question No. 3224*)* 76
-Schools in PP-199 Multan *(Question No. 3874*)* 102
-Schools running by association of UNICEF *(Question No. 699)*
-Security arrangements in schools of Chak No.35 Southern Sargodha 91
(Question No. 622) 49
-Steps taken for control over drop out in schools *(Question No. 3496*)*
-Students in Government Girls Primary School UC.40 Sultanpura, 100

PAGE NO.

Lahore *(Question No. 697)* 71
-Students in Government Schools of Toba Tek Singh *(Question No. 3773*)*
-Teachers in Government Girls Higher Secondary School Singhpura 17
Lahore *(Question No. 1985*)*
-Upgradation of Primary School Chak No.61/5 Nankana Sahib 81
(Question No. 3984)* 48
-Upgradation of Primary Schools of Pakpattan *(Question No. 3492*)* 96
-Upgradation of schools in Bahawalnagar *(Question No.677)* 64
-Upgradation of schools in PP-32 Sargodha *(Question No. 3675*)* 69
-Vacant posts in schools of PP-236 Vehari *(Question No. 3771*)* 34
-Vacant posts of teachers in Sargodha *(Question No. 3231*)*

SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL DEPARTMENT-

questions REGARDING- 195
-Darul-Amaans in the province *(Question No. 5370*)* 202
-Funds received by NGOs from abroad *(Question No. 6743*)*

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

point of order REGARDING- 172, 207

-PROBLEMS FACED BY FARMERS IN GETTING BAGS FOR WHEAT PACKING 66

question REGARDING-
-Details about NTS test for recruitment of teachers *(Question No. 3707*)*

SHAHZAD MUNSHI, MR.

question REGARDING- 45
-Missing facilities in schools of Uhanabad, Lahore *(Question No. 3418*)*

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING- 68
-Government schools in PP-236 Vehari *(Question No. 3770*)* 69
-Vacant posts in schools of PP-236 Vehari *(Question No. 3771*)*

Resolution REGARDING- 227
-Demand for including a chapter of Child Protection in syllabus for control over child abuse

SHER ALI KHAN, MR. *(Minister for Mines & Minerals)*

Answers to the questions REGARDING- 139
-Leases/contracts of mines in the province *(Question No. 7182*)* 162
-Leases of sand by open auction in Toba Tek Singh *(Question No. 7187*)*

	PAGE NO.
SHORT NOTICE QUESTION regarding-	
-NON-PROFESSIONAL ACTIVITIES OF HEADMISTRESS SPECIAL EDUCATION RINALA KHURD, OKARA AND STEPS TAKEN BY GOVERNMENT	189
SHOUKAT ALI LALEKA, MR.	
question REGARDING-	96
-Upgradation of schools in Bahawalnagar *(Question No.677)*	
SHUNILA RUTH, MS.	
QUORUM-	
-Indication of quorum of the House during sitting held on 11th May, 2016	283
SPECIAL EDUCATION DEPARTMENT-	
SHORT NOTICE QUESTION regarding-	
-Non-professional activities of Headmistress Special Education Rinala Khurd, Okara and steps taken by Government	**189**
SUMMONING-	
-Notification of summoning of 21st session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 6th May, 2016	1
SUSPENSION OF RULES-	
-Motion for suspension of rules for presentation of a resolution	**228, 284**

T

TAHIR, MIAN	
point of order REGARDING-	
-Demand for filling the vacant posts in Faisalabad Institute of Cardiology	355
TARIQ MEHMOOD, MIAN	
questions REGARDING-	
-Details about Government Girls High School Shahpur Khayali, Gujranwala *(Question No. 3580*)*	61
-Employees of Environment Protection Department in district Gujrat	167

PAGE NO.

(Question No. 866) 90
-Rationalization Transfer Policy in Schools Education Department in Jhelum (Question No. 621) 166
-Steps taken for Environment Protection in district Gujrat (Question No. 864)

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.

question REGARDING-

-Institutions of Workers Welfare Board in district Nankana Sahib (Question No. 1384) 275

TRANSPORT DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Action taken against palying films and music in buses during inter-district travelling (Question No. 4562*) 299
-Details about issuance of lisences to transport companies at inter-district level (Question No. 4560*) 304
-Over-loading and over-charging by transport companies in Lahore (Question No. 4561*) 308
-Provision of free travelling facility to disabled persons (Question No. 3765*) 297

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR

question REGARDING-

-Leases/contracts of mines in the province (Question No. 7182*) 139

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-ERRORS IN QURANIC VERSES AND HADITH PRINTED IN TEXT BOOKS 351

MOTION regarding- 104,284

-SUSPENSION OF RULES FOR PRESENTATION OF A RESOLUTION 356

point of order REGARDING-

-Loss to farmers and undue favour to middlemen by employees of Food Department 299

304
243

PAGE NO.

308
297

questions REGARDING-

-Action taken against palying films and music in buses during inter-district travelling *(Question No. 4562*)* 285,288

-Details about issuance of lisences to transport companies at inter-district level *(Question No. 4560*)* 105

-Number of fruit and vegetable markets in Lahore *(Question No. 2456*)* 284

-Over-loading and over-charging by transport companies in Lahore *(Question No. 4561*)*

-Provision of free travelling facility to disabled persons *(Question No. 3765*)*

Resolutions REGARDING-

-Condemnation of death sentence of Mr. Mati-ur-Rehman, Amir-e-Jamaat-e-Islami in Bangladesh in retaliation of his love with Pakistan

-Demand for stopping death sentce of Amir-e-Jamaat-e-Islami Bangladesh Mr. Mati-ur-Rehman in result of faithfulness with Pakistan

SUSPENSION OF RULES-

-Motion for suspension of rules for presentation of a resolution

WOMENDEVELOPMENT DEPARTMENT-

question REGARDING- 199

-Facilities for working women and their children *(Question No. 7374*)*

Z

ZAKIA SHAHNAWA KHAN, MRS. *(Minister for Population Welfare Additional Charge of Environment Protection)*

Answers to the questions REGARDING-

-Budget for Environment Protection Department in district Toba Tek Singh *(Question No. 1348)* 171

-Details about spreading environmental pollution by factories in PP-222 Sahiwal *(Question No. 1029)* 171

-Details about throwing waste of Industrial Estate Multan into Sikandarabad Canal Multan *(Question No. 919)* 168

-Employees of Environment Protection Department in district Gujrat *(Question No. 866)* 167

169

-Installation of water treatment plant at river Chenab, Chiniot *(Question No. 965)*

-Offices of Environment Protection Department in district Narowal *(Question No. 849)* 165

-Offices of Environment Protection Department in Lahore *(Question No. 857)* 166

166

PAGE NO.

-Steps taken for Environment Protection in district Gujrat *(Question No. 864)*

zero hour REGARDING-

-Charging of illegal token fee by administration of Government Faridia College Pakpattan 234
-Demand for provision of edibles to poors at less price 231
-Disclosure of getting registry of valuable land of Children Park Samanabad Lahore by influential persons 235